WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
16 مئی 2026
SATURDAY
16 MAY - 2026

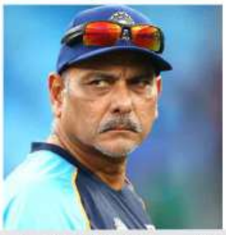

صفحہ 08 شاستری نے مستقبل میں ہندوستان کی ٹی 20 کپتانی کے لیے نجوت سنگھ سدھو کی حمایت کی

سہ رخی سیریز کے لیے ہندوستان اے ٹیم کا اعلان صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 115 | جلد: 16

مغربی ایشیا بحران: امن کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کیلئے تیار

مسائل کے حل کیلئے بات چیت اور سفارت کاری ہماری پہلی ترجیح

بھارت ہر حال میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا

خطے میں امن اور استحکام کی بحالی کی کوششوں میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعاون کیلئے ہم تیار روزیر اعظم مودی

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) بھارت مغربی ایشیا میں امن کے قیام کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کیلئے تیار ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جاری تنازعہ کا اثر عالمی سطح پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان کے ساتھ اپنی بات چیت کے دوران کہا کہ ہندوستان مغربی ایشیا میں امن قائم کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کیلئے تیار ہے۔ وزیر اعظم مودی النہیان ملاقات وزیر اعظم کے اپنے پانچ ممالک کے دورے کے پہلے مرحلے میں خلیجی ملک پہنچنے کے فوراً بعد ہوئی جس میں چار یورپی

ممالک بھی شامل ہیں۔ مودی نے متحدہ عرب امارات کے رہنما کے ساتھ ملاقات میں اپنے ابتدائی کلمات میں کہا کہ ہم نے یو اے ای پر حملوں کی مذمت کی۔ اس دوران وزیر اعظم مودی نے مزید کہا" جس طرح متحدہ عرب امارات کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ قابل قبول نہیں ہے لیکن جس طرح متحدہ عرب امارات نے موجودہ صورتحال کو تحمل سے نمٹا ہے وہ قابل تعریف ہے"۔ وزیر اعظم نے/102

بڈگام اور کولگام میں دلخراش سڑک حادثات رونما

دو جواں سالہ موٹر سائیکل سوار جاں بحق، آبائی علاقوں میں کہرام

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) وسطی ضلع بڈگام کے بیروہ اور کولگام کے ویسو علاقے میں دو الگ الگ سڑک حادثات میں دو موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام کے حیات پورہ بیروہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک سڑک حادثہ رونما ہو گیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ بیروہ میں حیات پورہ مین لنک کے قریب پیش آیا جس دوران ایک جواں سالہ موٹر سائیکل سوار حارث مجید ساکنہ گونڈی پورہ، بیروہ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے/101

اپوزیشن جماعت بھاجپا کا عمر سرکار کیخلاف اعلان جنگ

شراب پر پابندی کے مطالبے کو لیکر احتجاجی مارچ

اسمبلی قائمہ کمیٹیوں کے معاملے پر سنیل شرما برہم

اپوزیشن کو نظر انداز کرنے کا الزام

سری نگر،15 مئی (جے کے این ایس) حکام نے کہا کہ جموں و کشمیر میں شراب پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرنے والے اپوزیشن جماعت بی جے پی کے احتجاجی مارچ کو پولیس نے جمعہ کو روک دیا، اور پارٹی کے کچھ لیڈروں کو عارضی طور پر حراست میں لے لیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق بی جے پی کے درجنوں لیڈران اور کارکنان یہاں رام منشی باغ پارک کے قریب جمع ہوئے اور جموں و کشمیر میں شراب پر مکمل پابندی کے مطالبے پر زور دینے کیلئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی رہائش گاہ واقع گپکار روڈ کی طرف احتجاجی مارچ نکالنے کی کوشش کی۔ حکام نے بتایا کہ تاہم، پولیس نے مظاہرین کو روکا اور ان میں سے کچھ کو وزیر اعلیٰ/103

یو جی نیٹ کا دوبارہ امتحان 21 جون کو منعقد ہوگا

امتحان میں دوبارہ بدعنوانی کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی، حکومت کی اولین ترجیح طلباء کا مستقبل
شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے امتحان اگلے سال سے کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ موڈ میں منتقل ہو جائیگا
این ٹی اے طلباء کو دوبارہ اپنے پسندیدہ امتحانی مرکز کا انتخاب کرنے کی اجازت دے گا رمرکزی وزیر تعلیم

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی 21 جون کو یو جی نیٹ کا دوبارہ امتحان منعقد کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ یہ امتحان اگلے سال سے کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ موڈ میں منتقل ہو جائے گا جس کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یقین دلایا کہ وہ

امتحان میں دوبارہ بدعنوانی نہیں ہونے دیں گے اور کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح طلباء کا مستقبل ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اعلان کیا کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) 21 جون کو یو جی نیٹ کا دوبارہ امتحان منعقد کرے گی اور کہا کہ یہ امتحان اگلے سال سے کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ موڈ میں منتقل ہو جائے گا جس کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ پردھان نے طلباء کو یقین دلایا/104

18 فیصد کرایہ میں اضافہ ہونے کے بعد تین روپے ڈیزل پیٹرول فی لیٹر کے اضافے سے جموں و کشمیر کے لوگوں کو مشکلوں کا سامنا ہوا

سرینگر، 15 مئی (اے پی آئی) خلیجی جنگ کے بعد ملکی اور بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتیں متاثر ہونے کے بعد آئل کمپنیوں نے ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تین روپے فی لیٹر اضافہ کر دیا ملک میں بالعموم اور مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں سرکار کی جانب سے کرایہ میں 18% کا اضافہ کرنے کے بعد آئل کمپنیوں/105

نیشنل کانفرنس اسپیکر کے اقدامات کو درست ثابت کرنے کیلئے جھوٹ کا سہارا لے رہی ہے

کمیٹیوں کی سربراہی کا فیصلہ اچھی طرح سے قائم پارلیمانی کنونشنوں کے مطابق کیا جاتا ہے رسنیل شرما

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) نیشنل کانفرنس پر اسپیکر کے غیر منصفانہ اقدامات کو جواز فراہم کرنے کیلئے جھوٹ بولنے کا الزام عائد کرتے ہوئے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرما نے حکمراں جماعت کو یاد دلایا کہ کمیٹیوں کی سربراہی کا فیصلہ اچھی طرح سے قائم پارلیمانی کنونشنوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس اسپیکر کے اقدامات کو درست ثابت کرنے کیلئے جھوٹ کا سہارا لے رہی ہے۔ انہوں نے حکمراں جماعت کو یاد دلایا کہ کمیٹیوں کی سربراہی کا فیصلہ اچھی طرح سے قائم پارلیمانی کنونشنوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔ میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے اس دعوے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہ پارلیمنٹ میں 62.5 فیصد کمیٹی کی کرسیاں حکمراں جماعت کو اور 37.5 فیصد اپوزیشن کو دی گئی ہیں شرما نے کہا کہ نیشنل کانفرنس سال 2024 میں کمیٹی کے سربراہوں کی تقرری کا حوالہ دے رہی تھی لیکن اسپیکر کو بچانے کیلئے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا "نیشنل کانفرنس اس حقیقت کو آسانی سے چھپا رہی ہے کہ محکمہ سے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے 62.5 فیصد کی چیئرمین شپ نیشنل ڈیموکریٹک

الائنس (24 میں سے 15) کو الاٹ کی گئی تھی اور نہ صرف بی جے پی کو 37.5 فیصد چیئرمین شپ اپوزیشن جماعتوں (24 میں سے 9) کو الاٹ کی گئی تھی"۔ انہوں نے کہا کہ پانچ حکمران جماعتوں کیلئے اور ایک آزاد امیدواروں کیلئے، اگران کے ساتھ ایک بلاک، یا کسی اور اپوزیشن پارٹی کے ساتھ سلوک کیا جائے۔" انہوں نے کہا کہ اسپیکر نے جموں و کشمیر اسمبلی کی 89 فیصد کمیٹیوں کی چیئرمین شپ حکمران جماعت اور اس کے اتحادیوں کو ایوان میں/106

فوج کے شمالی کمان کمانڈر نے کنٹرول لائن کے علاقوں کا کیا دورہ

موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) ادھم پور میں مقیم فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ علاقوں کا دورہ کر کے موجودہ سیکورٹی صورتحال اور خطے میں تعینات فوجیوں کی تیاری کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ آنے والے علاقوں کا دورہ کر کے موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران شمالی فوج

کے کمانڈر کو سینئر فیلڈ کمانڈروں نے مجموعی طور پر سیکورٹی کے منظر نامے، آپریشنل تعیناتیوں، دراندازی کے انسداد کے اقدامات، اور ایل او سی پر برقرار رکھی جانے والی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے آپریشنل میکانزم کا جائزہ لیا اور/107

مغربی ایشیا بحران کا بات چیت کے بغیر کوئی حل نہیں ہو سکتا

بھارت امن کے قیام کیلئے بڑا کردار ادا کر سکتا ہے

ایران آبنائے ہرمز سے تمام بحری جہازوں کو گزرنے میں مدد کیلئے تیار رایرانی وزیر خارجہ

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) بھارت مغربی ایشیا میں امن کیلئے بڑا کردار ادا کر سکتا ہے کی بات کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عراقچی نے کہا کہ ایران سے متعلق کسی بھی چیز کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں برکس اجلاس میں شرکت کے بعد ایک پریس کانفرنس سے

خطاب کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عراقچی نے کہا کہ ایران سے متعلق کسی بھی چیز کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مغربی ایشیا میں امن کیلئے بڑا کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران آبنائے ہرمز سے تمام بحری جہازوں کو گزرنے میں مدد کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا/108

سرحد پار مقیم حزب المجاہدین سے وابستہ اشتہاری مجرم

رفیع آباد بارہمولہ میں غیر منقولہ جائیداد ضبط
عدالتی احکامات کی تعمیل میں ضبطی کی کارروائی: سوپور پولیس

سری نگر،15 مئی (جے کے این ایس) پولیس نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں جمعہ کو لائن آف کنٹرول کے اس پار سے سرگرم دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین کے ایک اشتہاری مجرم کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام اور ملک دشمن عناصر کیخلاف مسلسل کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، سوپور پولیس نے E&IMCO ایکٹ کے تحت پانزلہ پولیس اسٹیشن میں درج ایک کیس میں ملوث ایک اشتہاری مجرم کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اشتہاری مجرم کی شناخت غلام محمد بٹ عرف حیدر ساکنہ روہامہ رفیع آباد کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم غلام محمد بٹ عرف حیدر غیر قانونی/109

چاڈورہ بڈگام میں 2 منشیات فروشوں کیخلاف سخت کارروائی

تقریباً 80 لاکھ مالیت کی جائیدادیں قرق

ملوث افراد کیخلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی: پولیس

سری نگر،15 مئی (جے کے این ایس) جاری نشے سے پاک جموں و کشمیر مہم کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف اپنے تیز کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے چاڈورہ علاقے میں 2 مبینہ منشیات فروشوں کی/110

آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کو سرحد پار بھی حالات سے متعلق آگاہی تھی

ہم نے تنازعہ کے تمام 4 دنوں میں ایسکلیشن میٹرکس پر غلبہ حاصل کیا

ہمیں طویل مدتی جنگ کے جال میں نہیں پڑنا چاہیے رجنرل انیل چوہان

سرینگر،15 مئی (سی این آئی) آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کو نہ صرف اپنی طرف بلکہ سرحد کے اس پار بھی حالات سے متعلق آگاہی تھی کی بات کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ ہم کشیدگی کی ہر سیڑھی پر غلبہ حاصل کرنے کے قابل تھے۔ سی این آئی کے مطابق مانیک شا سینٹر میں "کلام اور کاوچ" دفاعی کنکلیو میں انٹرایکٹو سیشن کے دوران بات کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان

نے کہا کہ مسلح افواج کو آپریشن سندور کے دوران حالات سے متعلق بہتر آگاہی اور میدان جنگ میں بہتر شفافیت حاصل تھی اور انہوں نے تنازعہ کے چاروں دنوں میں اضافہ میٹرکس پر غلبہ حاصل کیا۔ انہوں نے تقریب کے دوران ایک سوال کے جواب میں کہا "ہم نے چاروں دنوں میں ایسکلیشن میٹرکس پر غلبہ حاصل کیا، کیونکہ ہمارے پاس حالات سے متعلق آگاہی زیادہ تھی"۔ جنرل چوہان نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج کو نہ صرف اپنی طرف بلکہ سرحد کے اس پار بھی حالات سے متعلق آگاہی تھی اور یہ کہ ہم کشیدگی کی ہر سیڑھی پر غلبہ حاصل کرنے کے قابل تھے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ اس نے مستقبل کے میدان جنگ کی پیشگوئی کیسے کی، جنگ کی/111

وزراء کی کونسل نے دی سری نگر کیلئے 95 کروڑ مالیت کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے پروجیکٹوں کو منظوری

شہر میں بجلی کی ترسیل و فراہمی میں بہتری مقصد

67.66 کروڑ کی تخمینہ لاگت سے گرڈ سب اسٹیشن زینا کوٹ کو 450-MVA سے 780-MVA تک بڑھانے کا فیصلہ

25.47 کروڑ روپے کی متوقع لاگت سے 132-KV پامپور، راولپورہ اور راولپورہ، بمنہ ٹرانسمیشن لائنوں کی جدیدیت کو منظوری

سری نگر،15 مئی (جے کے این ایس) جموں و کشمیر حکومت نے بجلی کی ترسیل کو مضبوط اور سری نگر اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے مقصد سے بڑے پاور انفراسٹرکچر پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر تفصیلات شیئر کرتے ہوئے جانکاری فراہم کی کہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں وزراء کی کونسل نے 67.66 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے زینا کوٹ میں گرڈ سب اسٹیشن کو 450-MVA سے 780-MVA تک بڑھانے کی منظوری دی۔ حکام نے کہا کہ زینا کوٹ گرڈ سب سٹیشن کی توسیع، ٹرانسمیشن لائن اپ گریڈ کے ساتھ، مجموعی طور پر گرڈ کے استحکام کو بہتر بنانے اور خطے میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب، خاص طور پر لوڈ کے دورانیے کے دوران' کو پورا کرنے میں مدد کرنے کی توقع ہے۔ وزراء کی کونسل نے ساتھ ہی 25.47 کروڑ روپے کی متوقع لاگت سے 132-KV پامپور، راولپورہ اور راولپورہ، بمنہ ٹرانسمیشن لائنوں کی اپ گریڈیشن کو بھی منظوری دی ہے۔ حکام نے کہا کہ ان منصوبوں سے ٹرانسمیشن کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ، بجلی کی بندش کو کم کرنے اور پورے خطے میں صارفین کے لیے زیادہ قابل اعتماد اور موثر بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی توقع ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 24 دسمبر 2025 کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ سری نگر کے 108 علاقے اب چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، جس سے تقریباً 1.25 لاکھ گھرانوں کو فائدہ ہو رہا ہے، جو شہر کا تقریباً 48 فیصد ہے۔ انہوں نے کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کو سرینگر کے مزید 83 علاقوں کو 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی میں کامیابی کے ساتھ لانے پر مبارکباد دی تھی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ اس کے ساتھ اب سری نگر کے 108 علاقے چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، جس سے 1.25 لاکھ گھرانوں کو فائدہ ہو رہا ہے، جو شہر کا تقریباً 48 فیصد ہے۔ انہوں نے مزید کہا تھا/112

بدترین ظلم کے اثرات سے لڑتے ریڈ انڈین

1492ء میں کرسٹوفر کولمبس نے براعظم امریکا دریافت کیا اور اہل یورپ اس ''نئی دنیا'' کے امکانات اور وسائل سے مستفید ہونے گروہ درگروہ اس طرف عازم سفر ہوئے

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر عائشہ آزادی

یہ براعظم آنے والوں کے لیے ترقی اور معاشی مواقعوں سے متعلق امیدوں کا مرکز بن گیا مگر یہاں پہلے سے آباد مقامی باشندوں پر اس یلغار سے کیا گزری اس کی داستان بیان کرنے کے لیے بھی آج ان کی بہت ہی تھوڑی سی تعداد باقی رہ گئی ہے۔ بے شمار امریکی اور یورپی افراد جو آج ماحولیات کی بقا اور جانوروں تک کی معدوم ہوتی نسلوں کو بچانے کے لیے جدوجہد کرنے میں سب سے آگے ہیں اس سچائی پر سرشار ہیں کہ ان کے دادا اور پرداداؤں نے ریاست ہائے متحدہ امریکا کے نام سے جس سپر پاور کی بنیاد رکھی تھی۔

اس کی بہت سی ریاستوں کے نام آج بھی ریڈ انڈین قبائل کے نام پر ہیں، مگر آبادکاروں کے ظلم و جبر کی وجہ سے خود وہ قبائل صفحہ ہستی سے ہی مٹ چکے ہیں۔ ریاست الاباما، مشی گن، میسا چوسٹس، ارکنساس، ہوائی، الاسکا اس کی چند سرسری سی مثالیں ہیں۔

نیویارک کے عظیم شہر میں واقع ٹائمز اسکوائر، مین ہیٹن نام کے جس مہنگے ترین علاقے میں واقع ہے اگر وہاں چند منٹ بھی کھڑے ہو جائیں تو اس پرہجوم مقام پر دنیا کی بیشتر قومیتوں کے افراد سے سامنا ہو جاتا ہے مگر جس مقامی ریڈ انڈین قبیلے کی ملکیت یہ پورا علاقہ تھا وہ نسل کشی کا شکار ہو کر صرف تاریخ کے صفحات پر ہی زندہ رہ گیا ہے۔

دورجدید میں جہاں شمالی امریکا دنیا بھر کے افراد کے خوابوں کی سرزمین سمجھا جاتا ہے وہیں۔ گذشتہ چند صدیاں یہاں کے مقامی افراد کی ایک بھیانک خواب کی طرح گزری ہیں۔ مختلف اندازوں کے مجموعی اوسط کے مطابق کولمبس کی آمد کے وقت اس براعظم کی مقامی آبادی **55** سے **66** ملین کے قریب تھی۔

یہ افراد قبائل کی صورت میں آباد تھے۔ سادہ طرز زندگی، فطرت سے محبت اور باہمی تعاون کے تحت زندگی گزارنے والے یہ افراد کب اور کیسے اس خطہ زمین پر آباد ہوئے، اس کے بارے میں مختلف روایات ملتی ہیں۔ ایک نسبتاً قابل قبول روایت کے مطابق زمانہ قدیم میں سائبیریا اور الاسکا کے درمیان ایک برفانی ٹکڑا کرہ ارض کے ان دو خطوں کے درمیان پل کا کام کرتا تھا اور اس طرح مختلف قبائل کی نقل و حرکت اور آمد و رفت ایک سے دوسری جگہ جاری و ساری رہتی تھی۔ بعدازآں موسمی تغیرات کے باعث یہ برفانی پل پگھل گیا یا سمندر میں ڈوب گیا اور براعظم امریکا باقی دنیا سے الگ تھلگ ہوتا چلا گیا۔

اس طرح یہاں کی مقامی آبادی بیرونی حملوں سے محفوظ ہونے کی وجہ سے فنون جنگ سے بھی نابلد رہ گئی اور سفید فام یلغار کا مقابلہ نہ کر سکی۔ اہل یورپ اس نئی دنیا کے وسائل اور زمینوں پر قبضہ کر کے اپنی بستیاں بسانے کے لیے اتنے پرعزم تھے کہ کسی قسم کی رکاوٹ یا اخلاقیات کو زیرغور لانے پر تیار ہی نہیں تھے اور ظلم، دھوکا دہی، عیاری، قتل و غارت یا کم ازکم مقامی قبائل کی اپنی زمینوں سے بے دخلی سفید فام آبادکاروں کے عام چلن تھے۔

اس نئے براعظم سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کے لیے بعض اوقات ہسپانوی، برطانوی، فرانسیسی اور پرتگالی آبادکار آپس میں بھی الجھ جایا کرتے تھے۔ تاہم شمالی براعظم کے بڑے حصے پر بالآخر تاج برطانیہ قابض ہو گیا۔ بعدازآں **1776**ء میں امریکی جنگ آزادی کے نتیجے میں موجودہ ریاست ہائے متحدہ امریکا کی شکل میں ایک نیا ملک وجود میں آ گیا اور برطانوی راج کا بھی خاتمہ ہوا۔ مگر برطانوی اور فرانسیسی راج ہو کہ سفید فام امریکی حکومت، مقامی ریڈ انڈین افراد کی زندگی اب سے کچھ دہائیوں پہلے تک بھی ظلم اور استحصال کا شکار ہی رہی۔

دراصل یورپی آبادکار ہی اس خطے کے مقامی افراد کے لیے ایک قہر نہیں تھے بلکہ ان کی آمد کے ساتھ ہی چیچک، خسرہ اور فلو کے جراثیم کی بھی یہاں آمد ہوئی اور چوں کہ ریڈ انڈین افراد کے جسموں میں ان بیماریوں کے خلاف کسی قسم کی مدافعت موجود ہی نہیں تھی، اس لیے ان کے لیے یہ امراض دوسری اقوام سے بڑھ کر جان لیوا ثابت ہوئے اور ان کی پچاس فی صد سے زیادہ آبادی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ اپنی انسانیت سوز حرکتوں پر شرمندہ بعض سفید فام مورخین اکثر یہ جواز پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ریڈ انڈین قبائل کی آبادی گھٹنے کی وجہ آبادکاروں کا ظلم و ستم اور قتل و غارت نہیں بلکہ ان مہلک بیماریوں کا حملہ ہی تھا۔ ظاہر ہے یہ استدلال پورے طور پر صحیح نہیں مگر ان قبائل کی آبادی میں تنزلی کا ایک سبب ضرور ہے۔

براعظم امریکا کی دریافت کے وقت موجودہ ریاست ہائے متحدہ امریکا میں مقامی ریڈ انڈین افراد کی تعداد ایک ملین سے زیادہ تھی۔ تاہم **1900**ء تک یہ افراد ڈھائی لاکھ کے لگ بھگ ہی رہ گئے۔ جان لیوا بیماریوں کے علاوہ دوسرے عوامل جو ان کی تعداد گھٹنے کا سبب بنے ان میں ناسازگار حالات میں اپنے سرسبز و شاداب علاقوں کو چھوڑ کر دوسرے بنجر اور برفانی علاقوں کی طرف ہجرتیں بھی شامل ہیں۔

سخت موسموں میں ایک سے دوسرے علاقے کی طرف ہجرت کے دوران اکثر قبائل کے آدھے سے بھی زیادہ افراد بھوک، پیاس اور بیماریوں کی وجہ سے چل بستے اور جو چند لوگ مختص کردہ نئے علاقوں تک پہنچ بھی جاتے وہ بنجر زمینوں پر کاشت کاری کی بے سود کوششوں کے بعد فاقہ کشی اور ذہنی امراض کے ہاتھوں ہمت اور زندگی دونوں سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتے۔ تاریخی ریکارڈز سے پتا چلتا ہے کہ جہاں کہیں شکست خوردہ ریڈ انڈین قبائل کو زبردستی ہجرت کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکا وہاں کھلے عام قتل و غارت گری کی گئی اور اس وسیع و عریض براعظم میں انسانوں کے اس گروہ پر آ کی زمین کو اس قدر تنگ کر دیا گیا کہ بعدازآں ان کی بچی کچی تعداد نے مختلف حکومتی معاہدوں کے تحت اپنے لیے مختص کردہ علاقوں میں سکونت اختیار کرنے میں عافیت سمجھی، جنہیں **Reservations Indian** کہا جاتا ہے اور آج کے دور میں یہاں رہائش پذیر افراد نہ حکومت کو کسی قسم کا ٹیکس دینے کے پابند ہیں نہ ہی حکومت ان کی کسی بھی قسم کی فلاح و بہبود یا تحفظ کی ذمے دار ہے۔ ساتھ ہی انہیں شراب اور جوئے کے اڈے چلانے کی کھلی چھٹی ہے جو ان کی پس ماندگی اور بلند شرح بے روزگاری کی بڑی وجہ ہے۔

ماہرین نفسیات ریڈ انڈین نسل کے افراد میں مختلف ذہنی امراض کے بلند اعداد و شمار کی وجہ گذشتہ کئی نسلوں سے جاری استحصال، اپنی ثقافت اور مادری زبان سے محرومی اور ان علاقوں سے بے دخلی کو قرار دیتے ہیں جو صدیوں تک ہر قبیلے کی پہچان اور اس کے مقدس مذہبی رسم و رواج کا مرکز رہے ہیں۔ ان کے حالات کی عکاسی کرتے ہوئے **Generational Traumalnauma** کی متفقہ اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

یہ بھی ایک ستم ظریفی ہے کہ سفید فام آبادکار جب اپنے غاصبانہ اور توسیع پسندانہ منصوبوں کو بڑی حد تک عملی جامہ پہنا چکے اور مقامی انڈینز کی تعداد قابل ذکر حد تک گھٹ گئی تو انہیں ان افراد کو کسی حد تک اپنانے یا یوں کہیے اپنے لیے کارآمد بنانے کا خیال آیا۔ چناں چہ اٹھارھویں سے بیسویں صدی تک بے شمار بورڈنگ اسکول قائم کیے گئے جنہیں امریکن انڈین بورڈنگ اسکول سسٹم کا نام دیا گیا۔ ان اسکولوں میں مقامی انڈین نسل کے بچوں کو والدین سے چھین کر حتیٰ کہ بعض اوقات اغوا کر کے داخل کروایا جاتا اور دن رات وہیں رکھ کر یورپی تہذیب، آداب اور زبان کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش ہوتی۔ ان بچوں کے قبائلی نام بدل کر انگریزی نام رکھے جاتے اور انہیں اپنے رشتے داروں سے ملنے، اپنی قبائلی زبان بولنے اور اپنے مذہبی عقائد پر چلنے پر کڑی سزائیں دی جاتی تھیں۔

اس نظام تعلیم کا بنیادی مقصد خود امریکی مورخین کے الفاظ میں یہی تھا کہ **the Save Indian, the Kill Man** یعنی ایسے انسانی پیکر تیار کرو جو صرف شکل میں مقامی ہوں مگر طرز زندگی اور افکار میں یورپی اقوام کے ہم خیال ہوں۔ یقیناً اس نظام تعلیم نے تاریخ سے آشنا قارئین کو **1835**ء کا لارڈ میکالے کا وہ تعلیمی منصوبہ یاد دلا دیا ہوگا جو ہندوستانیوں کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ تاہم جس استبداد سے امریکا میں اس منصوبے کو مسلط کیا گیا اس کا حتمی نتیجہ بالآخر اسی **InaumaGenerational** کی شکل میں نکلا جو مقامی انڈین باشندوں کا مقدر بن گیا ہے۔

ان اسکولوں میں لائے گئے اکثر بچے منشیات کے عادی بن گئے یا خودکشی کرنے پر مجبور ہوئے اور اپنے منصوبے کے اس قدر بھیانک نتائج نے بالآخر خود سفید فام امریکی حکمرانوں کو سوچنے پر مجبور کر دیا۔ چناں چہ **1970**ء کے بعد قوانین میں تبدیلی کرتے ہوئے مقامی انڈین والدین کو بھی یہ حق دینا پڑا کہ وہ اپنے بچوں کو اپنی مرضی کی تعلیم دلوا سکتے ہیں۔

ساتھ ہی اسکولوں کے نصاب اور انتظامی ڈھانچوں میں تبدیلی لا کر زیادہ سے زیادہ معاملات کو مقامی قبائل کے حوالے کیا گیا، جس کے مثبت اثرات مرتب ہوئے اور پرانے نظام کے تحت قائم کیے گئے بیشتر اسکول بند ہو گئے اور نئے اسکولوں کا قیام ہوا، جن میں اکثر کو وفاقی حکومت سے مدد اور تعاون حاصل ہے اور اسکول میں داخل ہونے والے بچوں کو ان کی تہذیبی اقدار سے روشناس کیا جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ جدید تعلیم کے مواقع بھی دیئے جاتے ہیں۔

طویل عرصے تک ظلم و بربریت اور نسل کشی کا شکار ریڈ انڈین افراد نے مزاحمت اور بحالی ثقافت کی جو بھی کوششیں کی ہیں وہ ان کے پرامن مزاج کی مظہر ہیں۔ اس سلسلے میں ایک نام چیف اسٹینڈنگ بیئر کا ہے، جو **1829**ء میں موجودہ دور کی ریاست نیبراسکا (**Nebraska**) کے ایک سرسبز اور زرخیز علاقے میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق پونکا قبیلے سے تھا، جو کاشت کاری، مچھلی کے شکار اور سردیوں میں جنگلی بھینسے کے شکار سے گزربسر کیا کرتا تھا۔ تاہم **1854** میں کنساس نیبراسکا ایکٹ کے تحت اس قبیلے سے آبائی علاقے چھین کر مختص کردہ **Reservation** تک محدود ہونے کے احکامات جاری ہو گئے، جہاں بنجر زمینوں پر کاشت کاری کی بے سود کوششوں کی وجہ سے یہ قبیلہ مستقل فاقہ کشی کا شکار ہو کر رہ گیا۔ حکومت کی طرف سے تمام عرصے میں کسی قسم کی مدد، تعاون، تعلیم یا خوراک نہیں بہم پہنچائی گئی۔

البتہ سالہا سال کی مصیبتیں جھیلنے کے بعد **1865**ء میں حکومت نے ایک نئے معاہدے کے تحت پونکا افراد کو اپنی مقدس آبائی زمینوں پر لوٹنے کی اجازت دے دی مگر صرف تین سال بعد وفاقی حکومت نے ایک اور قبیلے سے جنگ بندی کا معاہدہ کر کے امن پسند پونکا افراد کی زمین اس قبیلے کو دے دی اور پونکا قبیلے کو ایک اور سنگلاخ علاقے کی طرف ہجرت کا حکم ملا جسے ان کی نئی **Reservation** یا اس زمانے کی اصطلاح میں **TerritoryIndian** قرار دیا گیا تھا۔

پونکا قبیلے کے لوگ چیف اسٹینڈنگ بیئر کی قیادت میں نئی منزل کی طرف روانہ ہوئے جو موجودہ دور کی ریاست اوکلاہاما میں واقع تھی۔ اس صعوبتوں بھرے سفر میں قبیلے کے بے شمار افراد لقمہ اجل بنے جن میں چیف کا بیٹا بھی شامل تھا۔ چیف نے اپنے مرتے ہوئے بیٹے سے وعدہ کیا تھا کہ اپنے عقائد کے مطابق اس کا جسد خاکی نیبراسکا میں آبائی زمین پر سپرد خاک کریں گے۔ چناں چہ وہ اپنے تیس پیروکاروں کے ساتھ واپس نیبراسکا کی طرف پلٹ گئے۔

تاہم جونہی حکومتی مشینری کو ان کی آمد کی خبر ہوئی احکامات کی خلاف ورزی کے ''جرم'' میں بریگیڈیئر بیئر جنرل جارج کروک کو انہیں گرفتار کرنے کا حکم ملا تاکہ فوری جلاوطن کر دیا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ جارج کروک کو چیف کے حالات جان کر ان سے ہم دردی ہو گئی اور اس نے انہیں جلاوطن کرنے کے بجائے کچھ عرصے اپنے پاس بظاہر قید کی حالت میں رہنے دیا تاکہ چیف اور ان کے ساتھی کچھ آرام پا لیں اور ان کی صحت بھی بہتر ہو جائے۔ ساتھ ہی قانونی مدد حاصل کرنے میں بھی پونکا قبیلے کی مدد کی۔ کروک کی جان پہچان کے کچھ سفید فام وکلا مقامی انڈین افراد کے بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے لیے سرگرم تھے۔ وہ مفت قانونی مدد فراہم کرنے اور چیف اسٹینڈنگ بیئر اور پونکا قبیلے کی جلاوطنی کے خلاف مقدمہ لڑنے پر تیار ہو گئے۔

وفاقی عدالت میں چیف کروک نے انہیں حبس بے جا میں رکھنے کے خلاف مقدمہ دائر کیا تو معلوم ہوا کہ **1879**ء تک امریکی آئین میں مقامی انڈینز کو انسان شمار ہی نہیں کیا جاتا تھا، جن کو قید یا حبس بے جا میں رکھنے کی ممانعت کی جا سکتی۔ تاہم دوران مقدمہ وفاقی عدالت کے جج نے چیف کو بھی اپنا مدعا بیان کرنے کا موقع دیا۔

اس موقع پر چیف نے داہنا ہاتھ بلند کر کے جج کو دکھایا اور وہ مشہور جملے ادا کیے جو ''**manaaml**'' یعنی میں بھی انسان ہوں کے اختصار سے یاد کیے جاتے ہیں۔ اس موقع پر چیف نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ می لارڈ میرے ہاتھ کی جلد کا رنگ آپ جیسا نہیں ہے مگر اگر اس کو کاٹا جائے تو خون نکلے گا اور درد بھی ہوگا، خون کا رنگ آپ کے خون جیسا ہوگا کیوں کہ خدا نے ہی مجھے بنایا ہے اور میں انسان ہوں۔''

اس کارروائی اور تقریر کے نتیجے میں بالآخر جج ایلمر ایس ڈنڈی نے **12** مئی **1879**ء کو یہ تاریخی فیصلہ دیا کہ ''مقامی انڈین انسان ہیں۔ چناں چہ ان کو بے وجہ قید نہیں کیا جا سکتا۔ نہ ہی ان کی ملکیتی زمینوں سے بے دخل کیا جا سکتا ہے۔''

اس فیصلے کے نتیجے میں چیف اور ان کے ساتھیوں کی نہ صرف رہائی عمل میں آئی بلکہ انہیں واپس نیبراسکا میں اپنے آبائی علاقوں میں آباد ہونے کا حق مل گیا، جس کے تحت ان کے قبیلے کے دیگر افراد بھی واپس آ گئے۔ چیف اسٹینڈنگ بیئر کو مقامی افراد کے انسانی حقوق کے علم بردار کے طور پر بے حد پذیرائی ملی اور انہیں ملک کے مشرقی علاقوں میں بھی خطاب کے لیے بلایا جانے لگا، جہاں سے مقامی قبائل کو مکمل بے دخل کیا جا چکا تھا۔ **2023**ء میں ان کی تصویر والا ڈاک ٹکٹ بھی جاری کر دیا گیا۔

ریڈ انڈین افراد کے حقوق اور بحالی کے لیے جدوجہد کرنے والوں میں لاکوٹا قبیلے کے لوتھر اسٹینڈنگ بیئر کا نام بھی قابل ذکر ہے، جو **1868** میں اپنے قبیلے کے تھوڑے بہت زندہ بچ جانے والے افراد سے روایتی قصے، کہانیاں سنتے پروان چڑھے اور امریکن انڈین بورڈنگ اسکول کے طفیل سفید فام تعلیم سے بھی مستفید ہوئے۔

انہوں نے ایک مصنف، فلسفی، معلم اور اداکار کے طور پر خدمات انجام دیں اور انگریزی زبان میں اپنے لوگوں کی ثقافت اور تاریخ کو مرتب کیا۔ انہوں نے مقامی بچوں کے لیے قائم کردہ اسکولوں کے منفی اثرات **Reservations** میں زندگی کی مشکلات اور اپنے تمدن سے انڈینز کی محبت پر بھرپور انداز میں روشنی ڈالی۔ ان کی تحریروں نے سفید فام آبادکاروں کو مقامی قبائل کے نقطہ ? نظر سے روشناس کروایا اور رائے عامہ کو ان کے حق میں استوار کیا جس کے نتیجے میں انڈینز سے متعلق قوانین میں بتدریج تبدیلیاں بھی آئیں۔

ورنہ اس سے قبل مقامی قبائل کا اس حد تک استحصال کیا جاتا رہا تھا کہ ان کے مویشیوں تک کو بے رحمی سے ختم کر دیا جاتا تھا کہ سرکش قبائل فاقہ کشی پر مجبور ہو کر اپنے لیے مختص کردہ علاقوں تک محدود ہو جائیں اور صرف کاشت کاری پر گزربسر کریں۔ حتیٰ کہ مویشیوں کو چرانے کے لیے بھی کسی اور علاقے کی طرف نہ جائیں۔

ان پابندیوں، صعوبتوں اور زبردستی کی ہجرتوں نے براعظم امریکا کے قدیم مقامی باشندوں کے تحت الشعور تک پر انتہائی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ گزرتے زمانے میں اب ان کے لیے آئینی طور پر حالات کو بہتر ضرور کر دیا ہے لیکن گزرے وقت کے ستم ان کی یادداشتوں سے محو نہیں ہوئے ہیں۔

اپنے زخموں پر مرہم رکھنے کے لیے انہوں نے **1980**ء میں **Wellness** یعنی بہتری اور بحالی کی تحریک چلائی ہے جس کا بنیادی مقصد ہے خود پر گزرے ظلم پر بات کی جائے، اس کے اثرات کو سمجھا جائے، ان اثرات سے نکلنے کے لیے مثبت سوچ کو پروان چڑھایا جائے اور ایک دوسرے کو سہارا دیا جائے۔ ساتھ ہی تاریخی تلخیوں کو بھلا کر آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے۔ ان مثبت کوششوں کی بدولت آج بہت سے انڈین افراد امریکی قومیت کے مرکزی دھارے میں نظر آنے لگے ہیں اور سیاست، ثقافت اور فلم اور تھیٹر کے ساتھ ساتھ طب، سائنس اور تدریس کے شعبوں میں اپنا سرگرم کردار ادا کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔

تاہم یہ بھی سچ ہے کہ آج بھی ملکی وسائل اور معیشت میں انہیں وہ حصہ نہیں مل رہا جو ایک اوسط امریکی کو حاصل ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکا اور کینیڈا میں رہنے والے قدیم مقامی انڈین ماضی میں جس جبر اور قتل و غارت کا نشانہ بنے ہیں، آج اسی درجے کی مساعی کے بھی حق دار ہیں مگر عملی طور پر ایسی کوششیں انتہائی ناکافی نظر آتی ہیں۔

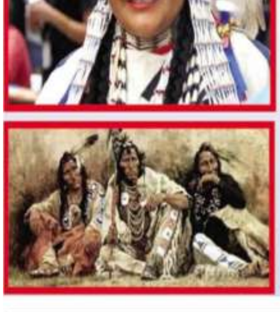

الامین جمال کے فلسطین سے اظہارِ یکجہتی پر اسپین کو فخر ہے: وزیر اعظم پیڈرو سانچیز

نئی دہلی (ایم این این): کے فلسطینی پرچم لہرانے پر اسپین اور اسرائیل کے درمیان لفظی جنگ چھڑ گئی، جہاں اسرائیلی وزیر دفاع نے اسے "نفرت انگیزی" قرار دیا۔ دوسری جانب پیڈرو سانچیز نے جمال کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صرف فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے، جس پر پورا اسپین فخر محسوس کرتا ہے۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے کہا ہے کہ الامین جمال نے فلسطینی پرچم لہرا کر اسپین کو "فخر" محسوس کرایا، جبکہ اسرائیل کی جانب سے ان پر "نفرت بھڑکانے" کے الزامات عائد کیے گئے۔ ۱۸/ سالہ فارورڈ کھلاڑی نے پیر کو بارسلونا میں اوپن ٹاپ بس پریڈ کے دوران فلسطینی پرچم اٹھایا تھا، جب ان کی ٹیم مسلسل دوسری بار لالیگا ٹائٹل جیتنے کا جشن منا رہی تھی۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے جمعرات کو ہسپانوی اسٹار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اسرائیل کے خلاف "نفرت بھڑکانے" کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ہسپانوی زبان میں لکھا: "مجھے امید ہے کہ بارسلونا جیسا عظیم اور باوقار کلب ان بیانات سے خود کو الگ کرے گا اور واضح طور پر یہ پیغام دے گا کہ اشتعال انگیزی یا دہشت گردی کی حمایت کی کوئی جگہ نہیں۔" اس کے جواب میں، غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو "نسل کشی" قرار دینے والے اسرائیل کے سخت ناقد سانچیز نے جمال کا دفاع کیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا: "جو لوگ کسی ریاست کا پرچم لہرانے کو 'نفرت بھڑکانا' سمجھتے ہیں، یا تو وہ اپنا ذہنی توازن کھو چکے ہیں یا پھر اپنی ہی بدنامی کے باعث اندھے ہو چکے ہیں۔

امریکہ: بیروزگاری کے دعوئی میں توقع سے زیادہ اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں بیروزگاری کے دعوئی میں توقع سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ ہفتے امریکہ میں بیروزگاری کے ابتدائی دعووں کی تعداد ۱۲۰۰۰/ بڑھ کر ۲/ لاکھ ۱۱/ ہزار ہو گئی، یہ اعداد و شمار جمعرات کو امریکی محکمہ محنت کی جانب سے جاری کیے گئے۔ ماہرین کی توقعات تھیں کہ یہ تعداد ۲۰۵۰۰۰/ رہے گی، جبکہ اس سے پہلے ہفتے (ترمیم شدہ) یہ تعداد ۱۹۹۰۰۰/ تھی۔ بعد ازاں گزشتہ چار ہفتوں کی اوسط ۲۰۳۷۵۰/ رہی، جو پچھلے ہفتے کی ترمیم شدہ اوسط ۲۰۳۰۰۰/ سے ۷۵۰/ زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ اپریل کے مہینے میں امریکی معیشت نے ۱۱۵۰۰۰/ نئی ملازمتیں فراہم کیں، جو توقعات (۶۵۰۰۰/) سے کہیں زیادہ ہیں۔

صمود فلوٹیلا 54/ بحری جہازوں کے ساتھ ترکی سے روانہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر مسلط کردہ ظالمانہ اسرائیلی حصار کو توڑنے کی ایک نئی اور جرأت مندانہ کوشش کے طور پر گلوبل صمود فلوٹیلا جمعرات کو ترکی کے بحیرۂ روم کے ساحلی شہر مرمریس سے روانہ ہونے کے لئے تیار ہے۔ اس انسانی مشن میں ۵۴/ بحری جہاز اور ۵۰۰/ سے زائد بین الاقوامی سماجی کارکن اور یکجہتی کے علمبردار شریک ہیں۔ اس بات کا اعلان فلوٹیلا کی انتظامیہ کے اراکین نے جنوب مغربی ترکی کے صوبہ موغلا کے شہر مرمریس میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ پریس کانفرنس میں سمیرہ آق دینیز اوردو، ایمان الخلوفی، سیف ابو کشک، کو حیلمونغ اور نتالیا ماریا سمیت دیگر لیڈران نے شرکت کی۔ شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قابض اسرائیل کی مسلسل دھمکیوں کے باوجود غزہ کا محاصرہ ختم کرانے کے لیے بین الاقوامی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ فلوٹیلا کے رکن اور فلسطینی نژاد ہسپانوی سماجی کارکن سیف ابو کشک نے کہا کہ قابض اسرائیل نہ تو انسانی حقوق کا احترام کرتا ہے اور نہ ہی بین الاقوامی قانون کو مانتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سماجی کارکنوں نے گزشتہ برسوں کے دوران فلسطین میں ہونے والے تمام تر ہولناک واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ محاصرہ توڑنے کے اس سفر کو ہر صورت آگے بڑھائیں گے۔ ابو کشک نے مزید بتایا کہ مرمریس سے غزہ کی جانب ۵۴/ جہاز روانہ ہوں گے جن میں فریڈم فلوٹیلا اتحاد کے پانچ بڑے جہاز بھی شامل ہیں۔ اس مشن میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ۵۰۰/ سے زائد افراد شریک ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر بھوک کو ہتھیار بنا کر غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ مغربی کنارے میں بھی نوآبادیاتی مہم چلا رہا ہے جس کا مقصد فلسطینی عوام کو ان کی سرزمین سے بے دخل کرنا ہے۔ واضح ہو کہ قابض اسرائیل کی فوج نے گزشتہ ۲۹/ اپریل کو یونانی جزیرے کریٹ کے قریب عالمی سمندری حدود میں گلوبل صمود فلوٹیلا کے جہازوں پر حملہ کیا تھا۔ اس وقت اسرائیل نے ۲۱/ کشتیاں اور ان پر سوار ۱۷۵/ سماجی کارکنوں کو حراست میں لے لیا تھا جبکہ باقی کشتیاں یونانی علاقائی حدود کی جانب اپنا سفر جاری رکھنے میں کامیاب رہی تھیں۔

مسجد اقصیٰ میں یہودی انتہا پسندوں کا دھاوا، اشتعال انگیز جلوس نکالا گیا

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ القدس پر غاصبانہ قبضے کی عبرانی برسی کے موقع پر جمعرات کی صبح اسرائیلی فوج کی سیکورٹی میں یہودی آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔ جبکہ دوسری جانب فلسطینی حلقوں کی جانب سے مسجد کے اندر نئے حقائق مسلط کرنے کی کوششوں پر انتباہ اور شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ محکمۂ اوقاف اسلامی کا کہنا ہے کہ انتہا پسند آباد کاروں کے گروہوں نے باب المغاربہ کی سمت سے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا اور اس کے صحنوں میں تلمودی رسومات ادا کیں، جن میں مسجد کے مشرقی حصے میں باب الرحمہ کے قریب 'سجدہ کلمی' کہلانے والی اشتعال انگیز رسم بھی شامل ہے۔ اوقاف نے مزید بتایا کہ اسرائیلی کنیسٹ کے رکن ایریل کیل نر نے بھی صبح کے وقت مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولنے والے ان گروہوں کی قیادت کی تھی۔ اس کے ساتھ ہی قابض پولیس نے فلسطینیوں کے مسجد اقصیٰ میں داخلے پر انتہائی سخت پابندیاں عائد کر دیں، جن میں باریک بینی سے تلاشی اور بیرونی دروازوں پر شناختی کارڈز کی ضبطگی شامل ہے، تاکہ نمازیوں کی مسجد تک رسائی کو محدود کیا جا سکے۔ مسجد پر یہ دھاوے مقبوضہ القدس کی سڑکوں اور محلوں میں جاری 'پرچم مارچ' کے ساتھ کیے جا رہے ہیں، جہاں سیکڑوں آباد کار 'یروشلم کے اتحاد' کا نام نہاد جشن مناتے ہوئے رقص کر رہے ہیں اور اشتعال انگیز گیت گا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سال یہ جشن فلسطینیوں کی نسل کشی اور نکبہ کی ۷۸/ ویں برسی کے موقع پر منایا جا رہا ہے۔ اسرائیلی حکام نے پرانی بستی اور اس کے گردونواح کے تاجروں کو نوٹس جاری کیے ہیں جن میں انہیں حکم دیا گیا ہے کہ پرچم مارچ کے گزرنے کے وقت یعنی دوپہر بارہ بجے اپنی دوکانیں لازمی بند رکھیں۔ یہ پیش رفت آباد کار گروپوں، جن میں نام نہاد 'ہیکل تنظیمیں' شامل ہیں، کی جانب سے مسجد اقصیٰ پر بڑے پیمانے پر دھاوا بولنے کی بڑھتی ہوئی کالوں کے درمیان سامنے آئی ہے، جبکہ اسرائیلی حکومت کی اہم شخصیات کی جانب سے یہ مطالبات بھی کیے جا رہے ہیں کہ جمعہ کے روز بھی ان دھاووں کی اجازت دی جائے۔ اطلاع کے مطابق اس طرح کے جلوس اور مسجد اقصیٰ پر دھاوا بدھ کے روز بھی کیا گیا تھا جس کی ترکی کی جانب سے مذمت کی گئی ہے۔ ترکی نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صریح طور پر عالمی قوانین اور معاہدوں کی خلاف ورزی ہے جو کہ برداشت نہیں کی جانی چاہئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ایران اور اسرائیل جنگ شروع ہونے کے بعد سے لگاتار یہودی آباد کار مغربی کنارے اور یروشلم میں اپنی من مانی کے ذریعے فلسطینیوں پریشان کر رہے ہیں۔

امریکہ چین کا تعلقات میں استحکام اور تعاون پر اتفاق

نئی دہلی (ایم این این): واضح ہو کہ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں جمعرات کی صبح امریکہ اور چین کے درمیان اعلیٰ سطحی سربراہی اجلاس کا آغاز ہوا، جہاں چینی صدر شی جن پنگ اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گریٹ ہال میں ملاقات کی۔ اجلاس کے آغاز پر شی جن پنگ نے کہا کہ وہ دونوں ممالک کے تعلقات میں استحکام اور مشترکہ کامیابی کے لیے ایک نیا راستہ بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ واشنگٹن اور بیجنگ مل کر بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ شی جن پنگ نے امریکی کاروباری شخصیات کے وفد سے ملاقات میں کہا ہے کہ چین کے دروازے دنیا کیلئے مزید وسیع انداز میں کھلیں گے اور امریکی کمپنیوں کے لیے چینی منڈی میں روشن مواقع موجود ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق شی جن پنگ نے امریکہ کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعاون مضبوط بنانے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط عالمی معیشت کے استحکام اور ترقی کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب وہائٹ ہاؤس کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان آبنائے ہرمز کھلی رکھنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ بیجنگ میں ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے صدور نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ توانائی کی آزادانہ ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے آبنائے ہرمز کھلی رہنی چاہیے۔ دریں اثناء چینی صدر شی جن پنگ نے امریکی صدر ٹرمپ کو خبردار کیا ہے کہ اگر تائیوان کے معاملے کو غلط انداز میں نپٹایا گیا تو چین اور امریکہ کے درمیان تصادم ہو سکتا ہے۔ چین کے سرکاری ٹی وی کے مطابق شی جن پنگ نے کہا کہ تائیوان کا مسئلہ چین۔ امریکہ تعلقات میں سب سے اہم معاملہ بن چکا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس معاملے کو درست طریقے سے نہ سنبھالا گیا تو دونوں ممالک آپس میں ٹکرا سکتے ہیں۔ بیجنگ طویل عرصے سے تائیوان کو اپنا حصہ قرار دیتا رہا ہے، جبکہ چین نے بدھ کے روز ایک بار پھر تائیوان کو امریکی ہتھیاروں کی فروخت کی شدید مخالفت کا اعادہ کیا تھا۔

غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی جارحیت نکبہ کا تسلسل ہے: فلسطینی اہلکار

نئی دہلی (ایم این این): ابو ہولی، جو پی ایل او کے محکمہ امور پناہ گزینوں کے سربراہ بھی ہیں، نے کہا کہ موجودہ جارحیت کسی علیحدہ واقعے کا نام نہیں، بلکہ فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے ایک نہ رکنے والے منصوبے کا براہ راست تسلسل ہے۔ ان کے مطابق غزہ میں نسل کشی کی جنگ چل رہی ہے جبکہ مغربی

مسلم لیگ کی رُکن اسمبلی فاطمہ تحلیہ کا ممتا بنرجی سے موازنہ ہو رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): کیرالا کی سیاست میں ایک نئی خاتون لیڈر کی بھی بدل دی۔ فاطمہ تحلیہ اب انڈین یونین مسلم لیگ کی تاریخ میں اسمبلی الگ شناخت قائم کی۔ کیرالا کی سیاست میں انڈین مسلم لیگ کو طویل عرصے سے مردوں کے غلبے والی جماعت سمجھا جاتا ہے۔ پارٹی نے گزشتہ سات دہائیوں میں کبھی کسی خاتون کو اسمبلی کا ٹکٹ دے کر کامیاب نہیں بنایا تھا۔ تاہم اس مرتبہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خصوصی اصرار اور یو ڈی ایف کی نئی حکمت عملی کے تحت فاطمہ تحلیہ کو میدان میں اتارا گیا۔ فاطمہ نے نہ صرف پارٹی کی امیدوں پر پورا اتریں بلکہ سی پی ایم کے مضبوط قلعے میں نقب لگا کر پوری ریاست کی سیاست کو حیران کر دیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ کامیابی کچھ ویسی ہی ہے جیسی ۱۹۸۴ء میں ممتا بنرجی نے جادھوپور لوک سبھا سیٹ پر سومناتھ چٹرجی کو شکست دے کر حاصل کی تھی۔

سی آئی اے چیف کا دورہ ہوانا، کیوبا کا امریکہ کی 100/ ملین ڈالر امدادی پیشکش پر غور

نئی دہلی (ایم این این): کیوبا نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کی جانب سے ۱۰۰/ ملین ڈالر کی انسانی امداد کی پیشکش پر غور کرے گا، تاہم، اس نے اس موقع پر امریکی ارادوں پر شکوک و شبہات کا اظہار بھی کیا ہے، جبکہ امریکہ کی جانب سے جزیرے پر عائد پابندیوں اور توانائی کی ناکہ بندی نے عوامی خدمات کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگز نے جمعرات کو کہا کہ حکومت اس امداد پر غور کرنے کیلئے تیار ہے، لیکن اس میں کسی قسم کی سیاسی شرائط شامل نہیں ہونی چاہئیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا "ہم امید کرتے ہیں کہ یہ اقدام سیاسی چالوں اور اس کوشش سے پاک ہو گا جس کا مقصد محصور عوام کی مشکلات اور تکالیف سے فائدہ اٹھانا ہو۔" گزشتہ ہفتے امریکی محکمہ خارجہ نے کہا تھا کہ اس نے خفیہ طور پر کیوبا کو ۱۰۰/ ملین ڈالر کی امداد اور 'مفت اور تیز سیٹلائٹ انٹرنیٹ' کی پیشکش کی ہے، بشرطیکہ کیوبا کی حکومت "معنی خیز اصلاحات" پر رضامند ہو۔ روڈریگز نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے ایسی کوئی پیشکش نہیں کی اور اسے 'خیالی' قرار دیا۔ تاہم، بعد میں ٹرمپ انتظامیہ نے بدھ کو ایک بیان میں اس پیشکش کی دوبارہ تصدیق کی۔ گزشتہ ہفتے اقوام متحدہ نے امریکہ کی ایندھن کی ناکہ بندی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ اس نے کیوبا کے عوام کے ترقی کے حق کو متاثر کیا ہے اور ان کے خوراک، تعلیم، صحت اور پانی و صفائی کے حقوق کو نقصان پہنچایا ہے۔ کیوبا کے صدر میگوئل ڈائیز۔ کینل نے کہا کہ ان کی حکومت امداد قبول کرے گی اگر یہ بین الاقوامی انسانی اصولوں کے مطابق ہو، تاہم، انہوں نے اس پیشکش کو 'غیر ہم آہنگ اور متضاد' قرار دیا اور کہا کہ واشنگٹن پابندیاں ختم کر کے زیادہ مدد کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امداد کے استعمال میں ترجیحات ایندھن، خوراک اور ادویات ہوں گی۔ سی آئی اے کے سربراہ جان ریٹکلف کی ہوانا آمد گزشتہ دنوں مذاکرات کے تعطل کا شکار نظر آ رہے تھے، تاہم، جمعرات کو کیوبا حکومت نے تصدیق کی۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینیئر/کنسٹرکشن، اتر ریلوے، جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے تحت ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں:۔

ٹینڈر نوٹس نمبر	17-E-C-TRD-TS-SVDK-2026
کام کا نام	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ (SVDK) سٹیشن پر اضافی ٹرپ شیڈ کے قیام کے سلسلے میں 25 کے وی OHE کام کا ڈیزائن، سپلائی، اریکشن ٹسٹنگ اور کمیشننگ۔
کام کی تخمینہ لاگت	1,26,75,276.04 روپے
مدت تکمیل کام	12 ماہ
زر بیعانہ کی رقم	2,53,500.00 روپے
ای۔ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 23-05-2026 سے 06-06-2026 پر 14.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 14.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 16-05-2026 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 23-05-2026 سے 06-06-2026 بجے 14.00 اپ لوڈنگ تک کیلئے دستیاب رہیں گے۔ ای۔ٹینڈر کے ذریعہ سے حصہ لینے کے خواہشمند بولی دہندگان کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر الیکٹرونک طور سے اپنا رجسٹریشن کرائیں جس کیلئے انہیں آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعہ جاری کلاس۔3 ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا گیا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ مذکورہ ٹینڈر کے سلسلے میں دیگر بھی شرائط اور ضوابط ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ٹینڈرز منظور کی جائیں گی اور کسی دیگر شکل میں پیش ٹینڈرز سرسری طور پر خارج کر دی جائیں گی۔ مفصل نوٹس کو مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر 17-E-C-TRD-TS-SVDK-2026 Dated : 15.05.2026
1633/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیلی کمپنیوں پر دنیا بھر کے اسٹارلنک صارفین کی نگرانی کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی اخبار ہاریٹز کی شائع کردہ ایک تفصیلی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیل سے منسلک سائبر انٹیلی جنس کمپنیوں نے ایسی جدید نگرانی ٹیکنالوجیز تیار کی ہیں جو دنیا بھر میں Starlink صارفین کو ٹریک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ان سسٹمز کا مقصد اسٹارلنک سیٹلائٹ ٹرمینلز کو براہ راست ہیک کرنا نہیں بلکہ بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل اور جغرافیائی ڈیٹا کا تجزیہ کر کے ٹرمینلز کے مقامات اور ان کے ممکنہ صارفین کی شناخت معلوم کرنا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا کہ دو اسرائیلی کمپنیوں نے ایسے سسٹمز تیار کیے ہیں جو "ڈیٹا فیوژن" تکنیک استعمال کرتے ہیں۔ اس طریقہ کار میں اشتہاری شناختی نمبرز، سوشل میڈیا سرگرمی، براؤزنگ پیٹرنز، موبائل کمیونیکیشن ڈیٹا اور جغرافیائی محل وقوع کی معلومات کو یکجا کیا جاتا ہے تاکہ آن لائن سرگرمیوں کو حقیقی افراد سے جوڑا جا سکے۔ ایلون مسک کی اسپیس ایکس کی ملکیت اسٹار لنک حالیہ برسوں میں جنگی علاقوں، انٹرنیٹ بلیک آؤٹس اور ہنگامی حالات میں ایک اہم مواصلاتی ذریعہ بن چکی ہے۔ اس سروس کا استعمال یوکرین جنگ کے دوران فوجی مواصلات، ایران میں احتجاجی مظاہرین، اور غزہ میں امدادی کارکنوں کی جانب سے کیا گیا ہے۔ ہاریٹز کے مطابق، تحقیق میں ایک پہلے نامعلوم کمپنی TargetTeam کی نشاندہی کی گئی ہے، جو مبینہ طور پر قبرص سے کام کرتی ہے۔ کمپنی نے "Stargetz" نامی ایک نظام تیار کیا ہے

بڑھتی عمر کے اثرات سے جلد کو کیسے بچائیں؟

تیس برس کی عمر کے بعد جلد کے مسائل اور ان کا حل

تحریر....
تحریم قاضی

جیسے جیسے انسان کی عمر بڑھتی ہے ویسے ہی اس کے جسم میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔اور ان تبدیلیوں میں سب سے نمایاں تبدیلی انسانی جلد پر واضح ہوتی ہے۔جلد انسان کے جسم پر ایک خوب صورت کور کی سی حیثیت رکھتی ہے۔یوں تو مرد ہوں یا عورتیں دونوں ہی اپنی سکن کو لے کر بہت فکرمند رہتے ہیں۔

اس ضمن میں اگر حساب لگایا جائے تو خواتین کی حساسیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ ہر اس پروڈکٹ کو خریدنے کو تیار ہوجاتی ہیں جس میں انھیں خوبصورتی، حسن و جوانی کی نوید دکھائی دیتی ہے۔خود کو خوبصورت رکھنے کے ان طریقوں کے لئے وہ بے دریغ پیسہ لٹانے میں بھی ہچکچاہٹ کا شکار نہیں ہوتیں۔

ایک خاص عمر تک تو ہمارا جسم ایسے انداز میں کام کرتا ہے جس سے قدرتی طور پر جلد، ہڈیاں اور دیگر اعضاء تیزی سے کام کرتے ہیں لیکن بعدازاں یہ عمل سست روی کا شکار ہو جاتا ہے۔

جہاں عمر کے بڑھتے برس زندگی میں تجربہ ودانائی لاتے ہیں وہیں جلد کے کچھ مسائل بھی لے کر آتے ہیں۔بڑھتی عمر میں جلد کے اندر مندمل ہونے کی صلاحیت اور سیلز ٹرن اوور کا تناسب بگڑ جاتا ہے۔آئے سب سے پہلے یہ جانتے ہیں کہ تیس برس کی عمر کے بعد جلد کس طرح کے اثرات کا شکار ہوتی ہے۔

جلد پر کیا اثرات رونما ہوتے ہیں؟

ہماری سکن (جلد) کی اصل جان اس کی رنگت اور شگفتگی ہوتی ہے۔ایک خاص عمر کے بعد سیلز کے بننے اور ٹوٹنے کے عمل میں وہ تیزی نہیں رہتی جو جلد کی شگفتگی کے لئے ضروری ہے۔اور اسی وجہ سے ڈیڈ سکن سیلز کو جلد کی سطح پر جمع ہو کر اسے پھیکا اور بے رونق بنا دیتے ہیں۔جلد کی خشکی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

ہماری جلد پروٹین سے بنی ہوتی ہے جس میں لچک اور مضبوطی اس کی چمک و حسن کی علامت بنتی ہے۔عمر بڑھنے سے یہ پروٹین بننے کا عمل سست ہو جاتا ہے۔خاص طور پر سورج کی شعاعوں سے براہ راست واسطہ اس میں مزید اضافہ کرتا ہے۔جس کا نتیجہ جھریوں اور ڈھلکی ہوئی جلد کی صورت نکلتا ہے۔

اسی کے ساتھ چہرے پہ داغ دھبوں کی صورت میں بھی مسائل نظر آتے ہیں جو کہ سورج کی روشنی میں زیادہ دیر رہنے کی وجہ سے میلانین کی زیادہ مقدار بڑھنے کے سبب جلد میں رنگت کو متاثر کرنے والے خلیوں میں تبدیلی کا محرک بنتا ہے۔پھر تیس برس کی عمر کے بعد جسمانی ہارمونز کے اندر تبدیلی جالائین پر دانوں کا باعث بنتی ہے۔

یہ جسم میں اینڈروجن نامی مردانہ ہارمونز کی زیادہ پیداوار کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔پھر آنکھوں کے نیچے سوجن اور سیاہ حلقوں کا پڑنا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جو کہ جسم میں کولیجن کی مقدار کے گرنے کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔اس کے علاوہ دیگر مسائل بھی پریشان کرسکتے ہیں۔

جلد کا خیال کیسے رکھا جائے؟

مندرجہ بالا تمام مسائل خواتین میں تیس کے سن میں داخل ہونے کے بعد جلد پر رونما ہونا کسی کے لئے بھی پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔

خصوصاً وہ خواتین جو گھریلو زندگی اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہیں ان کے لئے اپنی جلد کی نگہداشت کرنا زیادہ مشکل ہے۔آیئے آپ کو اس ضمن کچھ مفید معلومات اور ہدایات سے روشناس کرواتے ہیں جو تیس کی دہائی میں آپ کی جلد کے لئے موثر ثابت ہوسکتے ہیں۔

متوازن خوراک

آپ نے اکثر بزرگوں کے منہ سے یہ سن رکھا ہوگا کہ ہم جو کھاتے ہیں اس کا اثر ہوتا ہے۔اور اس بات میں کوئی دورائے نہیں کیونکہ واقعی ہم جو بھی خوراک کھا رہے ہوتے ہیں اس کا ہم پر اثر پڑ رہا ہوتا ہے۔

اچھی اور متوازن خوراک نا صرف ہمیں تندرست اور صحت مند بناتی ہے بلکہ ہماری جلد کو شگفتہ و تروتازہ رہنے میں مدد دیتی ہے۔خوراک کے ساتھ پانی کا زیادہ استعمال جلد کی خشکی اور مرونی کو دور کرتا ہے۔کم کاربوہائیڈریٹس والی خوراک کا استعمال جلد کی ظاہری شکل اور ساخت کو بہتر بناتا ہے۔

صفائی شرط ہے

جس طرح صاف ماحول میں صحت مند زندگی پروان چڑھتی ہے اسی طرح جلد کی صفائی ایک خوبصورت جلد کی ضمانت ہے۔چہرے کی صفائی کے لئے ایکسفولیشن بے حد ضروری ہے کیونکہ یہ جلد کے مردہ خلیات کو اتار پھینکتا ہے اور اس طریقے سے نئے اور صحت مند سیلز جلد پر نکھار اور نرماہٹ لے کر آتے ہیں۔

مردہ جلدی خلیات بھی سکن کے بے رونق دکھنے کا سبب بنتے ہیں۔کیمیکل ایکسفولیٹرز میں ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو سیلز کی بڑھوتری کا کام کرتے ہیں۔عام طور پر سکرب اس حوالے سے بہترین ایکسفولیٹر کا کام کرتے ہیں۔جلد پر سکربنگ کرنے کے بعد گیلے کپڑے کی مدد سے صاف کرنے پر ڈی سکن سیلز مٹ جاتے ہیں۔

موسچرائزر لگائیں

جلد کو تروتازہ رکھنے کے لئے موسچرائزر کا روزانہ استعمال ضروری ہے۔یہ جلد کو نرم وملائم اور چمکدار بناتا ہے۔سورج کی شعاعیں ہماری جلد کو نقصان پہنچاتی ہیں تو اس صورت میں ہمیں ایسے موسچرائزر کا استعمال کرنا چاہئے جو جلد کو پرتوں کو سورج کی تیز شعاعوں سے محفوظ رکھ سکے۔

مناسب نیند

نیند کا پورا ہونا جہاں ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے وہیں یہ جلد کی شادابی اور تروتازگی کیلئے بھی اہم عنصر ہے۔روزانہ سات سے آٹھ گھنٹے کی پرسکون نیند بے حد ضروری ہے۔نیند میں کمی آنکھوں کے نیچے سوجن، ہلکوں اور مرجھائی ہوئی جلد کا باعث بنتی ہے۔

اینٹی ایجنگ کریم

یوں تو خواتین رنگ گورا کرنے والی کریموں کی دلدادہ ہوتی ہیں مگر جو کریمیں انھیں فائدہ دے سکتی ہیں وہ اینٹی ایجنگ کریمز ہیں۔

کیونکہ ان میں موجود اجزاء جلد کی نمی کو برقرار رکھنے کے ساتھ جلد کو عمر رسیدگی کے عمل سے لڑنے میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔اینٹی ایجنگ کریموں کو خریدتے ہوئے چند اہم باتوں کا خیال رکھنا چاہئے جیسے کہ ایسی کریم جس میں **Retinoids** موجود ہوں۔یہ دراصل وٹامن اے سے اخز کئے جاتے ہیں اور ڈرماٹالوجی میں انھیں عرصہ دراز سے جلد کو سورج کی روشنی سے محفوظ رکھنے اور چہرے کو جھریوں سے بچانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

CVitamin تمام بیوٹی پروڈکٹس میں اہم جزو کے طور پر مقبول ہے۔وٹامن سی سے ریڈیکلز سے لڑنے میں مدد ملتی ہے جو کے جلد میں کولیجن اور ایلسٹن کو ٹوٹنے سے روکتا ہے۔یہ جلد کو روشن اور توانا کرنے سے ساتھ سورج کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

پھر **AcidsHydrocxy** الفا اور بیٹا سیل ٹرن اوور کا تناسب بڑھاتے ہیں یہ ایکسفولیٹرز کے طور پر کام کرتے ہوئے جلد کے مردہ خلیات کو اتار پھینکتے ہیں تا کہ نیچے موجود چمکدار اور نئی جلد سامنے آسکے۔**Naicinamide** یہ وٹامن بی تھری کی ایک شکل ہے جو جلد سے پانی کی کمی کو روکتی ہے۔اور یوں جلد صحت مند اور جوان دکھائی دیتی ہے۔

سیرم کا استعمال

مارکیٹ میں مختلف سیرم ملتے ہیں لیکن آپ کو اپنی جلد کے لئے اس سیرم کا استعمال کرنا ہے جو جلد کے لیے مناسب ہو، کیونکہ سیرم کا مقصد جلد کے اندر نکھار پیدا کرنا ہوتا ہے۔بہتر یہ ہے کہ اپنے جلدی معالج سے پوچھ کر سیرم کا استعمال کیا جائے۔

فیشل

ہمارے ہاں خواتین فیشل اس وقت کرواتی ہیں جب انھیں کسی فنکشن میں جانا ہو۔لیکن ماہرین کے مطابق ماہانہ بنیادوں پر فیشل کروانا ضروری ہے کیونکہ اس سے جلد تروتازہ رہتی ہے اور خون کا بہاؤ بھی بہتر ہوتا ہے۔یہ جلد کو حسین و جوان بنانے کے رازوں میں سے اہم ہے۔

ورزش

یوں تو ورزش کو جسم کے لئے بہت مفید قرار دیا جاتا ہے لیکن اہم نقطہ یہ ہے کہ ورزش جلد کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔جو خواتین تیس برس کی عمر سے ورزش کو اپنا معمول بنا لیتی ہیں وہ تا دیر جوان دکھائی دیتی ہیں۔خاص کر کے وہ جو یوگا اور جم کرتی ہیں۔

آئی کریمز

آنکھوں کی نیچے کی جلد وہ حصہ ہے جہاں عمر رسیدگی کے اثرات سب سے پہلے نمایاں ہوتے ہیں۔جھریوں سے بچنے کیلئے آئی کریمز کا استعمال کریں۔آئی کریمز میں کولیجن اور ایلسٹن جلد کی پیداوار بہتر بنانے کیلئے اجزاء موجود ہوتے ہیں۔

سن بلاک

ماہرین کے مطابق سن سکرین یا سن بلاک لگانا بے حد ضروری ہے۔چاہے آپ عمر کے کسی بھی حصے میں ہوں سورج کے سخت شعاعیں جلد کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں جو کہ زیادہ نقصان دیتی ہیں اس ضمن میں سن بلاک کا استعمال بہترین ہوسکتا ہے۔

سکن کیئر پروڈکٹس

جیسے ہی خواتین تیس برس کی حد کو چھوتی ہیں جلد پہلے کی نسبت خشکی کا شکار ہونے لگتی ہے۔اس ضمن میں ضروری ہے کہ اپنی سکن کیئر پروڈکٹس کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں اور جلد کو زیادہ سے زیادہ موسچرائز کریں۔

اسی کے ساتھ اپنے ہونٹوں کا بھی خیال رکھیں۔ہونٹوں کی رنگت کو نکھارنے والے کیمیکل فری پروڈکٹس کا استعمال کریں اور ایسی لپ اسٹکس کو لگانے سے پرہیز کریں جن میں مرکری ہو اس سے ہونٹ کالے ہوجاتے ہیں۔میک اپ کو کم سے کم استعمال کریں، خصوصاً گرمیوں کے موسم میں ہیوی بیس پورز کو بلاک کر دیتی ہے۔

لیکویڈ اور پاوڈر بیس اس موسم کے لئے بہتر رہتی ہے جس میں آئل کی کم مقداد ہو۔ایسے پروڈکٹس جن میں زیادہ آئل نہ ہو وہ جلد کو آکسیجن جذب کرنے کا موقع دیتے ہیں۔اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ جو پروڈکٹس آپ استعمال کر رہی ہیں وہ نقصان دہ کیمیکلز سے پاک ہوں کیونکہ وہ آپ کی جلد پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔باہر نکلتے ہوئے اپنے جلد کو محفوظ کرنے کے لئے کسی سکاف یا ہیٹ کا استعمال کریں۔

آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے محفوظ کرنے کے لئے سن گلاسز لگائیں۔ بازوؤں کو بچانے کا بھترین طریقه یه ھے که پورے بازو والے کپڑے پھنیں۔اور بھڑکیلے شوخ رنگوں والے کپڑوں کے بجائے سافٹ کلرز کا انتخاب کریں کیونکه وه سورج کی روشنی کو ریفلیکٹ کرتے ھیں۔ اسی کے ساته قدرتی اجزاء جیسے ایلوویرا وغیره کا استعمال بھی فائده مند ھوسکتا ھے۔

جدید دور میں پروپیگنڈے کے 'رنگ'

تحریر۔۔۔
ندیم الیف پراچہ

اس کی مثالوں میں اکثر نازی جرمنی (1933-45ء)، فاشسٹ اٹلی (43-1922ء)، کمیونسٹ سوویت یونین (خاص طور پر 1924ء سے 1953ء کے درمیان)، کمیونسٹ چین (1966ء سے 1976ء کے درمیان ثقافتی انقلاب کے دوران) اور تھیوکریٹک ایران (1980ء کی دہائی میں) میں ریاست اور حکومت کی جانب سے کیا جانے والا پروپیگنڈا شامل ہے۔اسی طرح کا پروپیگنڈا غیر آمرانہ حکومتوں میں بھی کیا گیا اور ایسا خاص طور پر دوسری جنگ عظیم (1945-1939ء) کے دوران ہوا۔

سیاسیات کے ماہرین پروپیگنڈے کو عموماً 3 اقسام یعنی سفید پروپیگنڈا (وائٹ پروپیگنڈا)، سرمئی پروپیگنڈا (گرے پروپیگنڈا) اور سیاہ پروپیگنڈا (بلیک پروپیگنڈا) میں تقسیم کرتے ہیں۔'سفید' پروپیگنڈے کے ماخذ اور اس کے ایجنڈے کا کھل کر اظہار کیا جاتا ہے۔اس میں نازی جرمنی کی حکومت کی جانب سے یہودیوں کے خلاف تشدد پر اکسانے والے پمفلٹ بھی شامل ہوسکتے ہیں اور اس میں وہ مہذب پروپیگنڈا بھی شامل ہوسکتا ہے جس میں کوئی تجارتی کمپنی خود کو ملنے والی کسی ایوارڈ کا اعلان کرے حالانکہ اکثر اوقات ان ایوارڈز کے لیے کمپنی نے خود ادائیگی کی ہوتی ہے۔

سرمئی پروپیگنڈے کی شناخت کرنا کچھ مشکل ہوسکتا ہے۔اس پروپیگنڈے کا اصل منبع یا ماخذ ظاہر نہیں ہوتا۔اس پروپیگنڈے میں اپنے پیغام کو پہنچانے کے لیے بلواسطہ ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی ایک مثال اخبارات میں وہ مضامین 'پلانٹ' کرنا ہے جو 'غیر جانبدار' نظر آنے والے خواتین وحضرات نے لکھے ہوتے ہیں لیکن درحقیقت وہ لوگ پروپیگنڈے کے لیے کام کر رہے ہوتے ہیں۔

حال ہی میں ایک ویب سائٹ دی انٹرسیپٹ پر پاکستان کے سائفر اسکینڈل کے حوالے سے شائع ہونے والی خبر بھی مبینہ طور پر اسی پروپیگنڈے کی مثال لگتی ہے۔اس خبر کی صداقت کو ثابت کرنے کے لیے ویب سائٹ نے یہاں تک کہہ دیا کہ اس خبر کا ذریعہ 'پاکستانی فوج میں کوئی فرد' ہے۔اس کے باوجود اس حوالے سے ابہام باقی رہا۔

بعدازاں اس خبر کو دینے والے افراد کی سوشل میڈیا پوسٹوں سے بھی ان کا عمران خان کا حامی ہونا نظر آیا۔اس خبر کے آخر میں ان کا کہنا تھا کہ وہ آزادانہ بنیاد پر اس سائفر کی تصدیق نہیں کرسکے جو انہیں فراہم کیا گیا تھا۔لیکن پھر بھی انہوں نے اس کی بنیاد پر ایک پوری خبر تیار کردی۔سرمئی پروپیگنڈے میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جسے پروپیگنڈے کے فروغ کے لیے بطور ذریعہ استعمال کیا جارہا ہوتا ہے وہ بھی اس سے بے خبر ہوتا ہے۔

کمرشل ادارے بھی سرمئی پروپیگنڈا کرتے ہیں۔وہ خاموشی سے ایک معروف ماہر کی خدمات حاصل کرتے ہیں اور اسے اپنے ادارے یا کمپنی کے نہیں بلکہ اپنی مصنوعات کے 'فوائد' کو اجاگر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس پروپیگنڈے کا انحصار ایک 'غیر جانبدار' پیغام رساں پر ہوتا ہے۔مثال کے طور پر 1920ء کی دہائی کے آخر میں ڈبہ بند بیکن بنانے والی ایک امریکی کمپنی نے ایک معروف ڈاکٹر کی خدمات حاصل کیں۔اسے یہ دعویٰ کرنے کے لیے ادائیگی کی گئی تھی کہ صبح کے وقت بیکن کھانا ایک صحت مند ترین ناشتہ ہے۔

یہ طریقہ کار اکثر ان کمپنیوں کی جانب سے اختیار کیا جاتا ہے جن پر مضر صحت اشیا بنانے اور فروخت کرنے کے حوالے سے تنقید ہوتی ہے۔1940ء سے 1960ء کے درمیان امریکا کی سگریٹ بنانے والی کمپنیوں نے ایسی 'تحقیقات' پر لاکھوں ڈالر خرچ کیے جن میں اس بات کو 'ثابت' کرنا تھا کہ سگریٹ نوشی اتنی خطرناک نہیں ہے جتنا کچھ آزاد تحقیقات میں بتایا گیا ہے۔

تجارتی کمپنیاں دیگر کمپنیوں اور خاص طور پر اپنے حریفوں کے خلاف بھی سرمئی پروپیگنڈا کرتی ہیں۔مثال کے طور پر، پیک دودھ بنانے والی کمپنی حریفوں کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں بظاہر 'غیر جانبدار' لوگوں کے ذریعے پلانٹڈ 'تحقیق' کرواسکتی ہے اور سوشل میڈیا پوسٹس لگوا سکتی ہے۔یہاں سرمئی اور سیاہ پروپیگنڈے کے درمیان فرق ختم ہونے لگتا ہے۔

سرمئی پروپیگنڈے کی طرح، 'سیاہ' پروپیگنڈا بھی اپنا منبع وماخذ ظاہر نہیں کرتا۔لیکن سرمئی پروپیگنڈے کے برعکس سیاہ پروپیگنڈا ان لوگوں سے غلط معلومات منسوب کرتا ہے جو اس کا ہدف ہوتے ہیں۔مثلاً کوئی حکومت ایک ایسا پیغام یا بیانیہ گھڑ سکتی ہے جو اس کے یا ملک کے مفادات کے خلاف ہو اور پھر اسے اپنے اندرونی اور بیرونی مخالفین سے منسوب کرسکتی ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران نازیوں نے ڈنمارک کے اوپر پمفلٹ گرائے تھے جبکہ ڈنمارک پر اس وقت جرمن افواج کا ہی قبضہ تھا۔ان پمفلٹ میں ڈنمارک کے شہریوں سے کہا گیا تھا کہ وہ نازیوں سے جان چھڑانے کے لیے روسی حملے کو قبول کرلیں۔ان پمفلٹ کو ڈنمارک کی آزادی کے لیے لڑنے والے ایک گروہ سے منسوب کیا گیا جبکہ یہ حقیقت نہیں تھی۔اس کے پیچھے اس گروہ کو بے دین کمیونسٹ کے طور پر دکھانا مقصود تھا۔

اسی جنگ کے دوران برطانیہ نے بھی کچھ جرمن ریڈیو اسٹیشن قائم کیے تھے۔نازی جرمنی میں اکثر لوگ یہی سمجھتے تھے کہ یہ واقعی حقیقی جرمن ریڈیو اسٹیشن ہیں۔ان ریڈیو اسٹیشن سے غیر محسوس انداز میں نازی مخالف جذبات کا پرچار کیا جاتا تھا۔اس سے جرمن سامعین الجھاؤ کا شکار ہوتے تھے کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ یہ ریڈیو اسٹیشن نازی ہی چلا رہے ہیں۔

دی گارڈین کے مئی 2022ء کے ایک فیچر کے مطابق 'برطانوی حکومت نے سرد جنگ کے اپنے دشمنوں کو غیر مستحکم کرنے کے لیے دہائیوں تک سیاہ پروپیگنڈا کیا جس میں جعلی ذرائع سے خبروں اور پمفلٹس کا استعمال کیا گیا'۔

اس فیچر میں کہا گیا کہ 'اس مہم میں مذہبی قدامت پسندی اور بنیاد پرست نظریات کو فروغ دے کر مسلمانوں کو بھی کمیونزم کے خلاف متحرک کرنے کی کوشش کی گئی'۔برطانوی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی جانب سے تیار کی جانے والی دستاویزات جنہیں بائیں بازو کی جانب جھکاؤ رکھنے والے مسلمان گروہوں اور سوویت یونین سے منسوب کیا گیا تھا ان میں اسرائیل کی مخالفت بھی کی گئی تھی تا کہ وہ حقیقی نظر آئیں۔

1990ء کی دہائی میں سابق پاکستانی وزیراعظم بے نظیر بھٹو اکثر اس بات پر افسوس کا اظہار کرتی نظر آئیں کہ ملک کی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اکثر دائیں بازو کے رسائل و جرائد کو ان کے جعلی بیانات شائع کرنے کے لیے استعمال کیا تا کہ اس پروپیگنڈے کو ہوا دی جائے کہ وہ ملک کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

1992ء میں متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کے خلاف فوجی آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے ایم کیو ایم کے دفتر سے ایک نقشہ برآمد کیا۔نقشے میں کراچی اور حیدرآباد کو ایک الگ ملک کے طور پر دکھایا گیا تھا۔اس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اسے ایم کیو ایم نے شائع کیا تھا۔لیکن ایک دہائی سے زیادہ عرصے کے بعد ایک سابق انٹیلی جنس افسر نے اعتراف کیا کہ وہ نقشہ جعلی تھا۔

بھارتی میڈیا پاکستان کے خلاف سرمئی اور سیاہ پروپیگنڈے کے لیے بدنام ہے۔اپریل 2023ء میں ایک عام سے ٹوئٹر اکاؤنٹ نے پاکستان میں تالا بند قبر کی تصویر پوسٹ کی۔پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ قبر ایک خاتون کی تھی اور اس پر تالا لگایا گیا تھا تا کہ میت کو ان لوگوں سے محفوظ رکھا جاسکے جو نیکروفیلیا میں ملوث ہیں۔

اس خبر کو مین اسٹریم کے مختلف ہندوستانی خبر رساں اداروں نے تیزی سے پھیلایا۔تاہم حقائق کی جانچ کرنے والی ایک آزاد ویب سائٹ نے اس کہانی کا پردہ فاش کیا اور بتایا کہ یہ تصویر دراصل پاکستان کی نہیں بلکہ ہندوستان کی ہے۔

پاکستان میں سیاہ پروپیگنڈے کو اب اکثر وہ لوگ استعمال کرتے ہیں جنہیں مبینہ طور پر سابق فوجی اسٹیبلشمنٹ نے عمران خان کے مخالفین کو برا دکھانے کے لیے اس پروپیگنڈے کی تربیت دی تھی۔لیکن ان افراد کو موجودہ اسٹیبلشمنٹ نے گھاس نہ ڈالی۔یوں اب یہ عمران خان کے مخالفین اور یہاں تک کہ موجودہ اسٹیبلشمنٹ کے ممبران سے منسوب جعلی حوالے اور دستاویزات اکثر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔

اگرچہ جلد ہی ان کی تردید ہوجاتی ہے لیکن آج کے دور میں سیاہ پروپیگنڈا ان لوگوں کے ذہنوں کو اپنا ہدف بناتا ہے جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو چکے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اس تردید پر شبہات ظاہر کیے جاتے ہیں جبکہ جس چیز کی تردید کی جاتی ہے اس کی 'صداقت' لوگوں کے ذہنوں میں برقرار رہتی ہے۔

قطب الدین ایبک:
وہ سخی غلام، جس نے ہندوستان میں مسلم سلطنت کی بنیاد ڈالی

مرزا اے بی بیگ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، دہلی

یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی مرتبہ جون **2021** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج قارئین کے لیے دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ کوئی سوا آٹھ سو سال قبل کی بات ہے جب سلطان معز الدین (شہاب الدین) غوری افغانستان کے شہر اور اپنے دارالحکومت غزنی میں عیش و نشاط کی محفلیں آراستہ کیا کرتے تھے اور مصاحبوں کے ہنر اور ان کی عقل و دانش کی باتیں سنتے تھے۔ اسی قسم کی ایک مجلس میں روایتی محفل سجی ہوئی تھی اور حاضرین اپنی اپنی کارگزاریوں اور حاضر جوابیوں اور ابیات و غزل سے بادشاہ کو محظوظ کر رہے تھے، اور انعام و اکرام سے نوازے جا رہے تھے۔

اس شب سلطان غوری اپنے درباریوں اور اپنے غلاموں کو تحفے تحائف، زر و جواہرات اور سونے چاندی سے مالامال کر رہے تھے۔ ان میں ایک درباری اور غلام ایسا تھا جس نے دربار سے باہر آنے کے بعد اپنا سارا انعام اپنے سے کم حیثیت ترکوں، پردہ داروں، فراشوں، غلاموں اور دیگر کارپردازوں کو بخش دیا۔ جب اس کا چرچا عام ہوا تو یہ بات ہوتے ہوتے سلطان کے کانوں تک بھی پہنچ گئی اور ان کے دل میں اس دریا دل صفت انسان کے بارے میں جاننے کی خواہش پیدا ہوئی کہ آخر یہ کون فیاض شخص ہے۔ سلطان کو بتایا گیا کہ یہ ان کا غلام (قطب الدین) ایبک ہے۔

غوری سلطنت کے تاریخ داں منہاج السراج (ابو عثمان منہاج الدین بن سراج الدین) نے اپنی کتاب 'طبقات ناصری' میں بھی اس واقعے کا ذکر کیا ہے۔ انھوں نے نہ صرف ایبک کا دور دیکھا بلکہ ان کے بعد سلطان شمس الدین التمش اور غیاث الدین بلبن کا دور بھی دیکھا تھا۔

وہ لکھتے ہیں کہ محمد غوری کو ایبک کی فراخدلی نے بہت متاثر کیا اور انھوں نے ایبک کو اپنے مقربین میں شامل کر لیا، اور انھیں تخت گاہ اور ایوان دربار کے اہم کام سونپے جانے لگے۔ یہاں تک کہ وہ سلطنت کے بڑے سردار اور کارپرداز بن گئے۔ انھوں نے اپنی لیاقت سے اس قدر ترقی کر لی کہ انھیں امیر آخور بنا دیا گیا۔

امیر آخور اس زمانے میں شاہی اصطبل کے سردار کا عہدہ ہوتا تھا اور اسے بہت اہمیت حاصل تھی۔ انسائکلو پیڈیا آف اسلام (دوسری اشاعت) میں اسے ایک ہزار کا سردار کہا گیا ہے جس کے ماتحت تین سردار ہوتے تھے جو کہ **40** کے سردار کہے جاتے تھے۔

قطب الدین ایبک وہ مسلم حکمراں ہیں جنھوں نے ہندوستان میں ایک ایسی سلطنت کی بنا ڈالی جس پر مسلم حکمراں آنے والے **600** سال تک یعنی سنہ **1857** کی غدر تک حکومت کرتے رہے۔ انھیں غلام سلطنت یا خاندانِ غلاماں کا بانی کہا جاتا ہے لیکن جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں عہد وسطی کی تاریخ کے ماہر اور پروفیسر نجف حیدر کا کہنا ہے کہ انھیں یا ان کے بعد آنے والوں کو غلام سلاطین نہیں کہا جا سکتا۔ انھیں ترک یا مملوک کہا جا سکتا ہے۔

دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں تاریخ کی اسسٹنٹ پروفیسر رحما جاوید راشد کا کہنا ہے کہ مسلم حکومتوں میں غلام کا تصور بازنطینی غلام کے تصور سے بہت مختلف ہوتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ مسلم دور میں غلاموں کا مرتبہ بعض اوقات جانشین کی طرح ہوتا تھا۔ چنانچہ جب ہم تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں محمود اور ایاز نظر آتے ہیں جس کو محمود غزنوی اپنی اولاد سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ علامہ اقبال کی معروف نظم 'شکوہ' کا ایک شعر اس جانب اشارہ کرتا ہے کہ اسلام میں غلاموں کی کیا حیثیت تھی۔

جن لوگوں نے فلم رضیہ سلطانہ، باہو بلی، یا ترک ڈرامہ سیریل ارطغرل غازی دیکھ رکھا ہے، ان کے لیے غلاموں کے حالات اور اہمیت کو سمجھنا آسان ہوگا۔ "رضیہ سلطانہ" میں رضیہ کا محافظ یاقوت ایک حبشی غلام ہے جو اپنی جانثاری سے ملکہ کے دل میں جگہ بناتا ہے جبکہ "باہو بلی" میں "کٹپا" اپنے غلامی کے تقاضوں کے تحت شہزادے کو قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا جبکہ ارطغرل غازی میں بازنطینی غلام اور سونے کی کان کنی کے ماہر حاجا توریان کی خرید و فروخت اور آزادی کے ساتھ خود ارطغرل کا غلاموں کی تجارت کرنے والے سمکو کے ہاتھ لگنے کا منظر اور پھر تمام غلاموں کی رہائی دکھائی گئی ہے۔

بہرحال نجف حیدر بتاتے ہیں کہ "یہ کہا جاتا ہے کہ جب محمد غوری سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو تو کوئی اولادِ نرینہ نہیں ہے جس سے آپ کو آنے والے زمانے میں یاد رکھا جائے گا تو انھوں نے کہا تھا کہ میرے پاس بہت ساری اولادِ نرینہ ہیں اور وہ میرے نام کو باقی رکھنے کے لیے کافی ہیں۔" پروفیسر نجف حیدر بتاتے ہیں کہ ان کا اشارہ ان کے مخصوص غلاموں کی جانب تھا جن میں یلدوز، ایبک اور قباچہ شامل تھے۔

رحما جاوید بتاتی ہیں کہ غوری نے ان میں آپس میں رشتہ داری بھی قائم کی تھی اور یلدوز کی ایک بیٹی کی شادی ایبک سے کروائی تھی جبکہ ایک بیٹی کی شادی قباچہ سے کروائی تھی تاکہ ان میں گہرا تعلق قائم ہو اور وہ رشتے داری کے تحت ایک دوسرے کی مخالفت کے بجائے ایک دوسرے کی معاونت کریں۔

آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک سٹڈیز میں ساؤتھ ایشین اسلام کے پروفیسر معین احمد نظامی نے بی بی سی کو بتایا کہ ایبک کو غلام سلطنت کے بانی کے طور پر نہیں بلکہ انڈیا میں ترک یا مملوک سلطنت کے بانی کے طور پر یاد کیا جانا چاہیے۔

ابتدائی زندگی

معین احمد نظامی نے بتایا کہ قطب الدین ایبک کا تعلق ترک قبیلے ایبک سے تھا اور بچپن میں ہی وہ اپنے کنبے سے علیحدہ ہو گئے اور انھیں غلام بازار میں بیچنے کے لیے نیشاپور لایا گیا۔ ایک تعلیم یافتہ شخص قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی نے انھیں خریدا اور اپنے بیٹے کی طرح ان کے ساتھ سلوک کیا اور ان کی تعلیم اور فوجی تربیت کی مناسب دیکھ بھال کی۔

تاریخ کی معرف کتاب "طبقات ناصری" میں منہاج السراج لکھتے ہیں کہ ایبک کے نئے والی قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی اور نہیں بلکہ امام ابوحنیفہ کی آل میں شامل تھے اور نیشاپور و مضافات کے حاکم تھے۔

وہ لکھتے ہیں: "قطب الدین نے قاضی موصوف کی خدمت گزاری کے ساتھ ان کے بیٹوں کی طرح کلام اللہ کی تعلیم حاصل کی اور سواری و تیر اندازی کی تعلیم بھی پائی۔ چنانچہ تھوڑی ہی مدت میں وہ صفت مردانگی سے متصف ہو گیا اور اس کی ستائش کی جانے لگی۔"

کہتے ہیں کہ قاضی کی موت کے بعد ان کے فرزندوں نے ایبک کو پھر سے ایک تاجر کے ہاتھ فروخت کر دیا جو انھیں غزنہ کے بازار لے آیا جہاں سے سلطان غازی معز الدین سام (سلطان محمد غوری) نے انھیں خرید لیا۔"

طبقات ناصری میں لکھا ہے کہ "اگرچہ ایبک قابل ستائش اوصاف اور برگزیدہ محاسن کا حامل تھا لیکن اس کی ایک کمزوری کے سبب اسے "ایبک شل" کہا جاتا تھا یعنی ایسا شخص جس کی ایک انگلی کمزور ہو۔ اور در حقیقت ان کی ایک انگلی ٹوٹی ہوئی تھی۔

ترک قبیلہ ایبک اور اس کا مطلب

قطب الدین کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ترک قبیلے ایبک سے تعلق رکھتے تھے لیکن ان کے والد اور قبیلے کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ تاریخ کی کتابوں میں ان کا سن پیدائش **1150** درج ہے لیکن قطعیت کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

بہرحال ایبک کا مطلب ترکی زبان میں "چاند کا آقا یا مالک" ہوتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ قبیلے کو یہ کنیت اس کی خوبصورتی کی وجہ سے ملی تھی یعنی اس قبیلے کے لوگ مرد و زن دونوں انتہائی حسین و جمیل ہوتے تھے۔ لیکن قطب الدین کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اتنے حسین نہیں تھے۔

لیکن اردو کے معروف شاعر اسد اللہ خان غالب نے اپنی ایک فارسی غزل میں خود کو ترکی کے ساتھ ساتھ ایبک بھی کہا ہے اور ایک طرح سے چاند سے زیادہ خوبصورت ہونے پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔ غالب نے لکھا:

درتمامی زماہ دہ چندیم

ان کا کہنا ہے کہ ہم ترکوں کے ایبک قبیلے سے آتے ہیں اس لیے ہم چاند سے دس گنا زیادہ خوبصورت ہیں۔ اسی طرح دہلی میں نظام الدین اولیا کے حلقہ بگوش اور ہندوستان کے عظیم شاعر و مفکر امیر خسرو نے بھی اس کے متعلق ایک شعر کہا ہے جس سے ایبک کی انفرادیت سامنے آتی ہے۔

انھوں نے لکھا ہے:

گاہ تاتاری شود گاہ چاچی
گاہ ایبک بود گاہ لاچی

یعنی کبھی میں تاتاری ہوں تو کبھی چاچی، کبھی ایبک ہوں تو کبھی لاچی۔ لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایبک کا استعمال بہت سے دیگر معنوں میں بھی ہوا ہے، جس میں سے غلام بھی ایک ہے۔

اس کے علاوہ محبوب یا آئیڈل اور پیغام رساں کے لیے بھی اس کا استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ **13** ویں صدی کے معروف صوفی شاعر مولانا جلال الدین رومی کے یہاں اس کا استعمال نامہ بر یا پیغام رساں کے طور پر ہوا ہے جس کا مطلب وفاداری سے بھی ہے۔

گفت اے ایبک بیاور آن رسن
تا بگویم من جواب بوالحسن

شعر کا مطلب یہ ہے کہ "کسی نے کہا کہ اس پیغامبر کو لے آؤ تاکہ میں بوالحسن کا جواب دوں۔"

بہرحال معین احمد نظامی کا کہنا ہے کہ ایبک کا عروج تیزی سے ہوا اور انھوں نے اپنی ذہانت اور قابلیت کے بدولت معز الدین کی توجہ جلد ہی اپنی طرف مبذول کر لی۔

انھوں نے بتایا کہ ایبک کو پہلے ہی امیر آخور بنایا جا چکا تھا لیکن جب محمد غوری نے ہندوستان کی جانب اپنی مہمات کا آغاز کیا تو ایبک نے ترائن کی دوسری جنگ میں اپنی جنگی صلاحیت کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے سلطان غوری کو فتح نصیب ہوئی اور انھیں دو اہم فوجی عہدوں 'کہرام' اور 'سمانہ' کا کمانڈر بنایا گیا۔

اکبر نے رات میں روشن گیند سے چوگان کو متعارف کرایا

ترائن کی پہلی جنگ میں تو محمد غوری کو شکست ہوئی تھی لیکن دوسری جنگ کئی لحاظ سے فیصلہ کن رہی۔

کہا جاتا ہے کہ اس میں چہامن یعنی راجپوت راجہ پرتھوی راج چوہان کو شکست ہوئی۔ پہلی شکست کے ایک سال بعد غوری ایک لاکھ سے زیادہ افغان، تاجک اور ترکوں پر مبنی بڑی فوج کے ساتھ ملتان اور لاہور کے راستے ترائن (آج دہلی سے ملحق ہریانہ کے کرنال ضلعے میں تروری کا علاقہ کہلاتا ہے) پہنچا جہاں پرتھوی راج کی تین لاکھ گھڑ سواروں اور تین ہزار ہاتھیوں پر مشتمل فوج نے اس کا راستہ روکا اور شدید جنگ ہوئی۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق معروف پروفیسر اور تاریخ داں محمد حبیب اور خلیق احمد نظامی نے اپنی کتاب "اے کمپریہینسو ہسٹری آف انڈیا" (جلد پنجم) میں لکھا ہے کہ اس تعداد میں غلو کا عنصر ہے کیونکہ اس زمانے میں کسی چیز کی اہمیت کے لیے تعداد کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا رواج تھا۔

بہرحال ترائن کی دوسری جنگ (**1192**) میں محمد غوری نے یہ حکمت عملی اپنائی کہ اپنی فوج کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا اور انھیں مختلف پوزیشن پر تعینات کر دیا جبکہ **12** ہزار افراد پر مشتمل فوج کو جنگ میں اتارا جس نے حکمتِ عملی کے تحت پسپائی اختیار کی۔

پرتھوی راج کی فوج نے یہ سمجھا کہ انھیں فتح نصیب ہو گئی ہے اور وہ اس کے پیچھے ان کا کام تمام کرنے کے لیے چل پڑے۔ لیکن پھر چار جگہ مختلف سپہ سالاروں کی قیادت میں تعینات فوج نے پرتھوی راج کی فوج کو چاروں طرف سے گھیر لیا جبکہ مراجعت کرنے والی فوج بھی واپس مڑ کر لڑنے لگی۔ کہا جاتا ہے کہ پرتھوی راج چوہان اپنے ہاتھی سے اتر کر گھوڑے پر سوار ہوا اور میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کی۔ معین احمد نظامی نے مزید کہا کہ اس جنگ سے برصغیر میں ایبک کے سیاسی کریئر کا آغاز ہوا اور بالآخر وہ سنہ **1206** میں معز الدین غوری کی موت کے بعد دہلی کے تخت تک جا پہنچے۔

لاہور میں تاج پوشی

تاریخ دانوں کا متفقہ طور پر کہنا ہے کہ سلطان معز الدین محمد غوری کے اچانک مارے جانے کی وجہ سے وہ کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کر سکے تھے چنانچہ ان کی زندگی میں ان کا جو غلام جہاں جس اعلی عہدے پر فائز تھا وہ وہاں کا حاکم بن بیٹھا لیکن ایبک اپنی فراست اور سیاسی حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے اصل جانشین کا عہدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

انتقال کے بعد ان کے تین جانشینوں دہلی کے حاکم قطب الدین ایبک، ملتان کے حاکم ناصر الدین قباچہ اور غزنی کے حاکم تاج الدین یلدوز کے درمیان اقتدار کے لیے مقابلہ شروع ہو گیا۔ رحما جاوید کا کہنا ہے کہ ان کا ایک چوتھا غلام بختیار خلجی تھا جو کہ اس رسہ کشی میں شامل نہیں ہوا اور وہ بہار اور بنگال کی طرف چلا گیا اور خود کو وہاں کا فرمانروا کہا۔

بہرحال ایبک کو دوسروں پر غلبہ حاصل ہوا اور **25** جون سنہ **1206** کو لاہور کے قلعے میں ان کی تاج پوشی ہوئی۔ لیکن انھوں نے سلطان کا خطاب نہیں اپنایا اور نہ ہی اپنے نام سے کوئی سکہ جاری کیا اور نہ ہی اپنے نام سے کوئی خطبہ پڑھایا۔

اس بابت معین احمد نظامی کا کہنا ہے کہ یہ اس لیے تھا کہ وہ غلام تھے اور انھیں آزادی نہیں ملی تھی اس لیے انھیں سلطان کے طور پر قبول کیا جانا مشکل تھا۔

بہرحال انھوں نے سنہ **1208** میں غزنہ کا سفر کیا جہاں سے وہ **40** دنوں کے بعد واپس آئے اور اس دوران غزنہ میں محمد غوری کے ایک جانشین نے ان کی آزادی کا اعلان کیا اور پھر انھوں نے سنہ **1208-09** میں سلطان کی خطاب اپنایا۔ بعض مؤرخین کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ہی انھوں نے اپنا نام قطب الدین (یعنی دین کا محور) رکھا۔ اس سے قبل ایبک اپنے آقا محمد غوری کی توسیع پسندانہ حکمت عملی پر عمل کرتے رہے اور اس دوران انھوں نے **1193** میں اجمیر اور اس کے بعد چار ہندو ریاستوں سرسوتی، سمانہ، کہرام اور ہانسی کو فتح کیا اور پھر قنوج کے راجہ جے چند کو چندوار کی جنگ میں شکست دے کر دہلی کو حاصل کیا۔ ایک سال کے اندر ہی محمود غوری کا تسلط راجستھان سے لے کر گنگا جمنا کے دوآبے کے علاقوں تک تھا۔ ایبک کی مزید فتوحات کے بارے میں منہاج السراج رقمطراز ہیں: "کہرام سے قطب الدین نے میرٹھ کی طرف پیش قدمی کی اور **587** ہجری میں اسے فتح کر لیا۔ میرٹھ سے اٹھا تو **588** ہجری میں دہلی پر قابض ہو گیا۔ **590** میں وہ سلطان کے ہم رکاب تھا اور بنارس کے راجہ جے چند کی جانب پیش قدمی کی۔

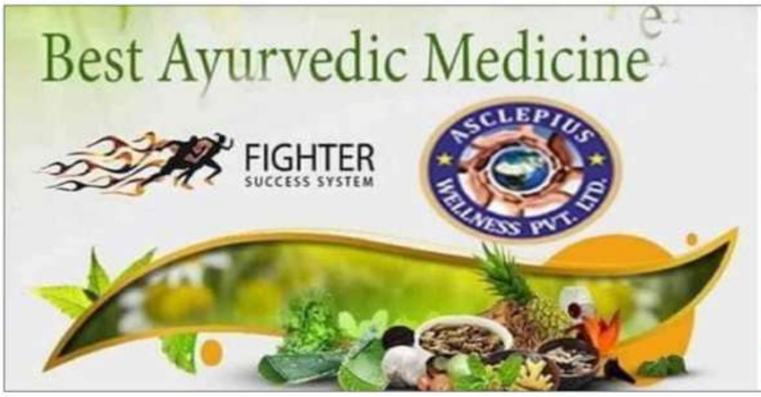

وطن سرینگر

کشمیر میں دودھ کی گھٹتی پیداوار

انسان کی بے شمار ضرورتیں ہوتی ہیں جن کا احاطہ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن دکھائی دیتا ہے اور ایک بچے کی پیدائش کے ساتھ شروع ہو جاتی ہیں اور لڑکپن، جوانی سے لیکر بڑھاپے اور مرنے تک کسی بھی شخص کی مانگوں اور ضرورتوں کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔ ہر ایک انسان زندگی کی دوڑ میں کسی نہ کسی چیز اور مانگ کو لیکر سمجھوتہ کرتا ہے اور اگر سمجھوتہ نہیں ہو سکتا وہ یا تو انسان کی صحت یا پھر کھانے پینے کی چیزوں میں نہیں کیا جا سکتا۔ ایک نوزائد بچے سے لیکر بیمار شخص تک دودھ کی ضرورت ہوتی ہے اور جموں و کشمیر اور خاص طور پر کشمیر کے ہر ایک ضلع میں لوگ اپنے لئے گائے پالتے تھے تاکہ دودھ کی پیداوار کو بڑھایا جا سکے۔ انسان صبح اُٹھ کر سب سے پہلے اپنے لئے یا اپنے بچوں کیلئے دودھ کا گلاس یا پھر دودھ سے تیار ہونے والی چائے سے شروعات کرتا ہے اور یہی دودھ اگر غیر معیاری ہو تو انسان کی زندگی اور خاص طور پر ہمارے نوزائد بچوں کو کئی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔ گائے ایک ایسی نعمت ہے کہ جس کے ہونے سے انسان اور ہر گھر میں پاک و صاف اور صحیح دودھ مہیا ہوتا تھا مگر افسوس کہ کشمیر میں ہر ایک گھر سے یہ نعمت نکلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آجکل جو دودھ ہمارے گھروں تک پہنچتا ہے وہ کچھ ایسی پاؤڈر سے تیار کیا جاتا ہے جو کہ ہمارے لئے تندرستی کم اور بیماریاں زیادہ لاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم لوگ دِن شروع ہونے سے لیکر رات دیر تک دوائی کی دُکان اور ڈاکٹر صاحبان کے پاس لمبی لمبی قطاروں میں نظر آتے ہیں۔ ہم سب لوگوں کو اپنے آس پڑوس پر نظر دوڑانی ہوگی کہ ہم لوگ کس قدر آرام طلب ہو گئے ہیں کہ اپنی زمین جائداد بیچ کر آرام کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں مگر گائے اور دیگر گھریلو جانوروں کو ختم کرنے سے ہم نے خود کی زندگی خطرے میں ڈال دی اور اس خطرے بھری زندگی میں آرام چاہتے ہیں جو کہ ناممکن ہے اس لئے ہم سب کو اپنے مال مویشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانا ہوگا تاکہ ہم خوشحال زندگی بسر کر سکے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

پیش آنے کے بعد مقامی لوگوں نے زخمی نوجوان کو علاج کیلئے سب ضلع اسپتال بیرواہ پہنچایا۔ تاہم، ایس ڈی ایچ بیرواہ کے ڈاکٹروں نے اسے پہنچتے پر مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنئیر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے ۔ ادھر کولگام ضلع میں ویسو کے مائیگرنٹ کالونی علاقے کے ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں ایک موٹر سائیکل سوار کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔اطلاعات کے مطابق موٹرسائیکل، جسے مبینہ طور پر تیز رفتاری سے چلایا جارہا تھا، بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے کھڑی بیریکیڈ سے جاٹکرائی جس کے نتیجے میں موٹرسائیکل پر سوار نوجوان کی موقع پر ہی موت واقع ہوئی ۔ حادثے پیش آتے ہی مقامی لوگوں اور پولیس کے سنئیر عہدیدار وہاں پہنچ گئے جس دوران انہوں نے نعش کو طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے اسپتال پہنچایا۔ پولیس نے معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے ۔ ،جس کے نتیجے میں ایک موٹر سائیکل سوار کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔اطلاعات کے مطابق موٹر سائیکل، جسے مبینہ طور پر تیز رفتاری سے چلایا جارہا تھا، بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے کھڑی بیریکیڈ سے جا ٹکرائی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار نوجوان کی موقع پر ہی موت واقع ہوئی ۔ حادثے پیش آتے ہی مقامی لوگوں اور پولیس کے سنئیر عہدیدار وہاں پہنچ گئے جس دوران انہوں نے نعش کو طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے اسپتال پہنچایا۔ پولیس نے معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

102

اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح مغربی ایشیائی تنازعہ کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا ’’بھارت مغربی ایشیا میں امن کے قیام کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے‘‘۔وزیر اعظم مودی نے موجودہ صورتحال سے نمٹنے میں متحدہ عرب امارات کے تحمل کی تعریف کی اور کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کا اثر عالمی سطح پر محسوس کیا جارہا ہے۔امن کی کوششوں کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نئی دہلی خطے میں استحکام کی بحالی میں مدد کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔وزیر اعظم نے زور دیا کہ نئی دہلی مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے علاقائی عدم استحکام کے درمیان ابوظہبی کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہے۔وزیر اعظم نے بات چیت کے دوران کہا ’’ہم متحدہ عرب امارات پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔جس طرح سے یو اے ای کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ کسی بھی طرح سے ناقابل قبول ہے‘‘۔انہوں نے قومی اتحاد، سلامتی اور علاقائی سلیت کو برقرار رکھنے کے لیے متحدہ عرب امارات کی قیادت میں کوششوں کا بھی خیر مقدم کیا۔وزیر اعظم مودی نے مشکل وقت میں خلیجی ملک میں مقیم ہندوستانی برادری کی حمایت کرنے پر متحدہ عرب امارات کی حکومت اور شاہی خاندان کی تعریف کی۔انہوں نے کہا ’’میں متحدہ عرب امارات کی حکومت اور خاص طور پر شاہی خاندان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی تشویش اور دیکھ بھال ان مشکل وقتوں میں متحدہ عرب امارات میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کے لیے، ان کے ساتھ ان کے اپنے خاندان کے افراد کی طرح برتاؤ کررہے ہیں‘‘۔وسیع تر علاقائی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کیے جارہے ہیں اور سفارت کاری اور بات چیت کیلئے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا ’’ہندوستان نے ہمیشہ مسائل کے حل کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کو ترجیح دی ہے۔انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو ’’آزاد، کھلا اور محفوظ‘‘ رکھنا اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں، ہندوستان-یو اے ای اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی اہمیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔انہوں نے کہا ’’ آنے والے وقتوں میں، ہم ہر میدان میں ایک ساتھ آگے بڑھتے رہیں گے۔‘‘ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ خطے میں امن اور استحکام کی بحالی کی کوششوں میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعاون کے لیے ہندوستان کی تیاری کا اعادہ کیا۔انہوں نے قومی اتحاد، سلامتی اور علاقائی سلیت کو برقرار رکھنے کے لیے متحدہ عرب امارات کی قیادت میں کوششوں کا بھی خیر مقدم کیا۔وزیر اعظم مودی نے مشکل وقت میں خلیجی ملک میں مقیم ہندوستانی برادری کی حمایت کرنے پر متحدہ عرب امارات کی حکومت اور شاہی خاندان کی تعریف کی۔انہوں نے کہا ’’میں متحدہ عرب امارات کی حکومت اور خاص طور پر شاہی خاندان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی تشویش اور دیکھ بھال ان مشکل وقتوں میں متحدہ عرب امارات میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کے لیے، ان کے ساتھ ان کے اپنے خاندان کے افراد کی طرح برتاؤ کررہے ہیں‘‘۔وسیع تر علاقائی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کیے جارہے ہیں اور سفارت کاری اور بات چیت کیلئے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا ’’ہندوستان نے ہمیشہ مسائل کے حل کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کو ترجیح دی ہے۔انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو ’’آزاد، کھلا اور محفوظ‘‘ رکھنا اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں، ہندوستان-یو اے ای اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی اہمیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔انہوں نے کہا’’ آنے والے وقتوں میں، ہم ہر میدان میں ایک ساتھ آگے بڑھتے رہیں گے۔‘‘وزیر اعظم مودی نے کہا کہ خطے میں امن اور استحکام کی بحالی کی کوششوں میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعاون کے لیے ہندوستان کی تیاری کا اعادہ کیا۔

103

کی رہائش گاہ کے باہر حراست میں لے لیا ۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے بعد میں بی جے پی کارکنوں کو پر امن طور پر منتشر کردیا۔اس دوران آسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرمانے الزام لگایا کہ این سی اسپیکر کے اقدامات کو درست ثابت کرنے کے لیے جھوٹ کا سہارا لے رہی ہے۔ اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرمانے کہا کہ نیشنل کانفرنس اسپیکر کے غیر منصفانہ اور غیر منصفانہ اقدامات کو جواز فراہم کرنے کے لیے جھوٹ بول رہی ہے۔انہوں نے حکمران جماعت کو یاددلایا کہ کمیٹیوں کی سربراہی کا فیصلہ اچھی طرح سے قائم پارلیمانی کنونشنوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔نیشنل کانفرنس کے اس دعوے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہ پارلیمنٹ میں 62.5 فیصد کمیٹی کی کرسیاں حکمران جماعت کو اور 37.5 فیصد اپوزیشن کو دی گئی ہیں، سنیل شرمانے کہا کہ این سی 2024 میں کمیٹی کے سربراہوں کی تقرری کا حوالہ دے رہی تھی لیکن اسپیکر کو بچانے کے لیے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کررہی تھی۔انہوں نے کہا کہ این سی اس حقیقت کو آسانی سے چھپا رہی ہے کہ محکمہ سے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے 62.5 فیصد کی چیئرمین شپ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (24 میں سے 15) کو الاٹ کی گئی تھی اور نہ صرف بی جے پی کو 37.5 فیصد چیئرمین شپ بلکہ اپوزیشن جماعتوں (24 میں سے 9) کو الاٹ کی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ 5 حکمران جماعتوں کے لیے، اور ایک آزاد امیدواروں کے لیے، اگر ان کے ساتھ ایک بلاک، یا کسی اور اپوزیشن پارٹی کے ساتھ سلوک کیا جائے،۔ اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرمانے کہا کہ اسپیکر نے جموں وکشمیر اسمبلی کی 89 فیصد کمیٹیوں کی چیئرمین شپ حکمران جماعت اور اس کے اتحادیوں کو ایوان میں جماعتوں کی نمائندگی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے الاٹ کی ہے۔انہوں نے کہا کہ سپیکر کو پارلیمنٹ میں ایسی کمیٹیوں کے سربراہوں کی تقرری کے عمل سے گزرنا چاہئے۔ اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرمانے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سربراہی ہمیشہ اپوزیشن پارٹی کے پاس ہوتی ہے اور چیئرمین شپ حکمران جماعت اور اس کے اتحادیوں کو ایوان میں جماعتوں کی نمائندگی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے الاٹ کی ہے۔انہوں نے کہا کہ سپیکر کو پارلیمنٹ میں ایسی کمیٹیوں کے سربراہوں کی تقرری کے عمل سے گزرنا چاہئے۔ اپوزیشن لیڈر سنیل کمار شرمانے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سربراہی ہمیشہ اپوزیشن پارٹی کے پاس ہوتی ہے یہ جموں وکشمیر میں بھی ہوتا رہا ہے، لیکن 6 غیر مالیاتی کمیٹیوں کے سربراہوں کا تقرر کرتے ہوئے اپوزیشن کو نظر انداز کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومتی یقین دہانیوں کی کمیٹی بھی اس وقت پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے زیر انتظام ہے۔

104

کہ وہ امتحان میں دوبارہ بدعنوانی نہیں ہونے دیں گے اور کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح طلباء کا مستقبل ہے۔انہوں نے کہا ’’ہماری اولین ترجیح طلباء کا مستقبل ہے، اور حکومت ان کی محنت اور کوششوں کے تئیں حساس ہے۔ ہم اس بار بدعنوانی نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت آپ کے ساتھ ہے۔ ہمیں قوم کے مفاد میں ایک مشکل فیصلہ کرنا پڑا۔ ہم بہت دکھی ہیں۔‘‘ نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے اعتراف کیا کہ سوالات ’’گیس پیپر‘‘ کی آڑ میں نکلے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تصدیق کا عمل 8 مئی کو شروع ہوا اور اگلے چار دنوں تک جاری رہا اس سے پہلے کہ مرکز نے 12 مئی کو امتحان منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ عمل 8 مئی کی صبح شروع ہوا اور 8، 9، 10 اور 11 مئی تک جاری رہا۔ جب ہمیں واضح ہوا اور اس بات کی تصدیق ہوئی کہ اس بار لیک ہونے والے پیپر کی بنیاد پر سوالات نکلے ہیں تو ہم نے 12 مئی کو طلباء کے مفاد میں فیصلہ کیا، ہم نہیں چاہتے تھے کہ سازش کی وجہ سے کوئی مستحق امیدوار تعلیم کے حق سے محروم رہے۔ پردھان نے کہا کہ حکومت نے امتحانی بے ضابطگیوں کے بارے میں صفر رواداری کے نقطہ نظر کی پیروی کی اور پچھلے سال سامنے آنے والے مسائل کے بعد رادھا کرشنن کمیٹی کی سفارشات کو لاگو کیا تھا۔انہوں نے کہا ’’پچھلی بار سامنے آنے والی بے ضابطگیوں کے بعد، رادھا کرشنن کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، اور ہم نے 2025 اور 2026 دونوں کے لیے اس کی سفارشات کو لفظ بہ لفظ لاگو کیا۔ اس کے باوجود، یہ واقعہ پیش آیا۔ اس لیے، ہمارا پہلا فیصلہ امتحان کو منسوخ کرنے کا تھا۔‘‘ مرکزی وزیر نے این ٹی اے کا دفاع کیا اور کہا کہ ایجنسی پوری طرح سے جوابدہ ہے۔انہوں نے کہا ’’این ٹی اے مکمل طور پر جوابدہ ہے، این ٹی اے ایک قابل شخص کے ہاتھ میں ہے، یہ سپریم کورٹ کی سفارش سے تشکیل دیا گیا ہے اور ہر سال تقریباً 1 کروڑ طلباء کا امتحان لیتا ہے۔ ہم این ٹی اے میں 0 غلطیوں کو یقینی بنائیں گے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے کو کسی انفرادی ادارے کے بجائے امتحانی عمل سے متعلق چیلنج کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ وزیر تعلیم نے اصلاحات کا بھی اعلان کیا، جس میں طلباء کی طرف سے ادا کی گئی فیس کی واپسی اور آئندہ امتحان کیلئے چارجز معاف کرنا شامل ہیں۔ پردھان نے کہا ’’ہم طلباء کی فیس واپس کردیں گے۔انہوں نے مزید اعلان کیا کہ اگلے سال سے نیٹ کا امتحان CBT موڈ میں منعقد کیا جائے گا تا کہ امتحانی عمل کو مضبوط بنانے اور بے قاعدگیوں کو روکنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر ہوگا۔ پردھان نے مزید کہا کہ این ٹی اے طلباء کو دوبارہ اپنے پسندیدہ امتحانی شہر کا انتخاب کرنے کی اجازت دے گا۔انہوں نے کہا ’’ ہر سال طلباء کی ایک بڑی تعداد اس امتحان میں شرکت کرتی ہے۔ این ٹی اے مکمل معلومات کے ساتھ آج شام تک ایک تفصیلی پبلک نوٹس جاری کرے گا۔ پہلی نظر میں ٹیسٹنگ ایجنسی نے طلباء کو اپنے پسندیدہ امتحانی شہر کا دوبارہ انتخاب کرنے کے لیے ایک ہفتے کا وقت دینے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ بہت سے امیدوار اس شہر کو چھوڑ چکے ہیں جہاں انہوں نے پچھلے امتحان میں شرکت کی تھی۔‘‘ مرکزی وزیر نے یہ بھی اعلان کیا کہ امتحان کی مدت میں 15 منٹ کی توسیع کی جائے گی تا کہ حاضری کے پرچوں پر دستخط کرنے اور دیگر طریقہ کار کو آسان بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا ’’طلبہ کی سہولت اور وقت کی پابندیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے این ٹی اے نے امتحان کا دورانیہ 15 منٹ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ امتحان، جو دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک شیڈول تھا، اب 5 بجکر 15 منٹ تک جاری رہے گا۔‘‘انہوں نے مزید کہا ’’حکومت ہند ریاستوں سے ٹرانسپورٹیشن کے حوالے سے بات کرے گی، اور میں ذاتی طور پر وزرائے اعلیٰ سے بھی بات کروں گا تا کہ طلباء کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔‘‘ پردھان نے کہا کہ تمام امیدواروں کو 14 جون تک امتحان کے ایڈمٹ کارڈ جاری کردیے جائیں گے۔

105

کی جانب سے ڈیزل، پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کرنے سے جموں وکشمیر کے لوگوں کو بڑی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑیگا غریب طبقہ کو مہنگائی سے نپٹنا پڑیگا ۔قیمتوں میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں رونما ہونگی اسے جہاں متوسط طبقے کی بجٹ تنز بتر ہوگی وہی غریب عوام کو کن مشکلوں کا سامنا کرنا پڑیگا بیان کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ ماہر اقتصادیات نے بھی اس نازک موڑ پر پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں ملک کے عوام کے لئے انتہائی مشکل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جہاں پہلے ہی اس بات کے امکانات روشن تھے کہ کچھ ہونے والا ہے ۔ سرکار نے غریب عوام کو راحت پہنچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائیں ۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق خلیجی جنگ کے تیور ہر گزرتے دن سخت ہوتے جارہے ہے اس جنگ نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر معیشت اور اقتصادیات کو بڑے پیمانے پر دھچکا لگا دیا۔ غریب ممالک کے لوگوں کو طرح طرح کے مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ خلیجی جنگ کے ساتھ دن کے وقفے کے بعد اوئل کمپنیوں کا پیٹرول، ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کا جو اعلان کیا گیا ہے ماہر اقتصادیات کے مطابق ان قیمتوں میں مدید اضافے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا ۔ پیٹرول کے مرکزی وزیر کی جانب سے حال ہی میں جو اعداد شمار ظاہر کئے گئے ہے اسے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کی معیشت اور اقتصادیات کو ہر گزرتے دن دھچکا لگ رہا ہے روپے کی قیمت ڈالر کے مقابلے میں گر رہی ہے جس سے افراد زر میں اضافہ ہونے کھانے پینے کی اشیاء تعمیراتی سامان میں بالعموم حیات بخش اوودیات، کیڑے ماردوائیوں، کھاد میں اضافے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بھارت ترقی پذیر ممالک کی صف میں شامل ہے اور بھارت نے 2047 تک ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہونے کا جو نشانہ مقرر کیا گیا ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کو نقصان پہنچانے کے احتمال ہے۔ خام تیل درآمد کرنے والا بھارت دنیا کا ایسا تیسرا ملک ہے جس سے اپنی 65% توانائی ملک کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دوسرے ممالک پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ جموں وکشمیر ملک کی تمام ریاستوں میں معاشی اور اقتصادی لحاظ سے پسماندہ ہے اسکے امدائی کے وسائل محدود ہے۔ چند دن پہلے سرکار نے کرایہ میں 18 % کا اضافہ کردیا او راب اوئل کمپنیوں کی جانب سے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تین روپے فی لیٹر اضافہ کرنا جموں وکشمیر عوام کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ مرکزی سرکار نے پہلے ہی سال 2026-27 مالی بجٹ کے لئے دس ہزار کی کمی کردی جس کے نتیجے میں جموں وکشمیر کو اپنی تعمیراتی سرگرمیاں لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں مشکلوں کا سامنا ہے اور اب پیٹرول او رڈیزل کی قیمتوں میں اضافے سے جموں وکشمیر کے غریب عوام پر کیا گزرے گی اسے بیان کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے ۔جموں وکشمیر میں فی کس آمدانی فی دن یک ڈالر سے بھی زیادہ نہیں ہے اور ایسے میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ غریبی کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے والے کنبوں کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہوگا ۔جموں وکشمیر میں متوسط طبقے کی آمدانی اور بجٹ متاثر ہوگی اور غریب عوام کو وہ وقت کی روٹی حاصل کرنے اور پیٹ کی آگ کو بجھانے میں انتہائی مشکلوں سے گزرنا پڑیگا۔ سرکار کی جانب سے 18 فیصد کرایہ میں اضافے کے جھٹکے کو آٹھ دن ہو گئے کہ اوئل کمپنیوں نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر کے جموں وکشمیر کے عوام کی کمر توڑ کے رکھ دی ۔ پچھلے کئی دنوں سے یہ افواہیں گشت کررہی تھی کہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اگرچہ یہ اختیار رجموں وکشمیر کے سرکار کے ہاتھ میں نہیں ہے تاہم اپنے غریب عوام کو راحت دلانے کا اختیار ان کے پاس ایسی بڑھتی ہوئی مہنگائی سے غریب عوام پر کیا گزرے گی یہ آنے والا وقت ثابت کریگا۔ ایک طرف ناگہانی آفتوں نے میوہ صنعت زراعت کو نقصان سے دوچار کردیا اور دوسری جانب اسے روز مرہ کی اشیاء میں ہر دن اضافہ ہونے سے اس کی عقل بھی جواب دے رہی ہے ۔ سرکار کو فیصلہ کرنا ہی پڑیگا تا کہ غریب عوام اس مصیبت سے باہر نکل پائے ۔ کہ اوئل کمپنیوں نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر کے جموں وکشمیر کے عوام کی کمر توڑ کے رکھ دی ۔ پچھلے کئی دنوں سے یہ افواہیں گشت کررہی تھی کہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اگرچہ یہ اختیار رجموں وکشمیر کے سرکار کے ہاتھ میں نہیں ہے تاہم اپنے غریب عوام کو راحت دلانے کا اختیار ان کے پاس ایسی بڑھتی ہوئی مہنگائی سے غریب عوام پر کیا گزرے گی یہ آنے والا وقت ثابت کریگا۔ ایک طرف ناگہانی آفتوں نے میوہ وصنعت زراعت کو نقصان سے دوچار کردیا اور دوسری جانب اسے روز مرہ کی اشیاء میں ہر دن اضافہ ہونے سے اس کی عقل بھی جواب دے رہی ہے۔ سرکار کو فیصلہ کرنا ہی پڑیگا تا کہ غریب عوام اس مصیبت سے باہر نکل پائے۔

106

جماعتوں کی نمائندگی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے الاٹ کی ہے۔انہوں نے کہا کہ سپیکر کو پارلیمنٹ میں ایسی کمیٹیوں کے سربراہوں کی تقرری کے عمل سے گزرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا ’’پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سربراہی ہمیشہ اپوزیشن پارٹی کے پاس ہوتی ہے اور یہ جموں وکشمیر میں بھی ہوتا رہا ہے، لیکن چھ غیر مالیاتی کمیٹیوں کے سربراہوں کا تقرر کرتے ہوئے اپوزیشن کو نظر انداز کیا گیا ہے‘‘۔انہوں نے کہا کہ حکومتی یقین دہانیوں کی کمیٹی بھی اس وقت پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے زیر انتظام ہے۔

107

دشوار گزار علاقوں اور خراب موسمی حالات میں کام کرنے والے فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور چوکسی کو سراہا۔ آگے کی جگہوں پر تعینات افسران اور سپاہیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے لیفٹننٹ جنرل شرمانے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے تئیں ان کی لگن، آپریشنل کارکردگی اور عزم کی تعریف کی ۔انہوں نے تمام صفوں پر زور دیا کہ وہ ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے موثر طریقے سے نمٹنے اور خطے میں ایک مضبوط آپریشنل پوزیشن کو برقرار رکھنے کیلئے چوکس، جوابدہ اور جنگی طور پر تیار رہیں۔دریں اثناء فوج کے ایک خصوصی ونگ نے نوٹیفائیڈ علاقے میں امن، ترقی اور خوشحالی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔فوجی حکام نے کہا کہ یہ فورس سول حکام اور مقامی باشندوں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام جاری رکھے گی تا کہ استحکام کو یقینی بنایا جاسکے، حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا جاسکے اور کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے اقدامات کی حمایت کی جاسکے۔ انہوں نے تمام صفوں پر زور دیا کہ وہ ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے موثر طریقے سے نمٹنے اور خطے میں ایک مضبوط آپریشنل پوزیشن کو برقرار رکھنے کیلئے چوکس، جوابدہ اور جنگی طور پر تیار رہیں۔دریں اثناء فوج کے ایک خصوصی ونگ نے نوٹیفائیڈ علاقے میں امن، ترقی اور خوشحالی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔فوجی حکام نے کہا کہ یہ فورس سول حکام اور مقامی باشندوں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام جاری رکھے گی تا کہ استحکام کو یقینی بنایا جاسکے، حفاظتی اقدامات کو مضبوط کیا جاسکے اور کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے اقدامات کی حمایت کی جاسکے۔

108

کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال اب بہت پیچیدہ ہے۔ایرانی وزیر خارجہ جو برکس کانفرنس میں شرکت کے لیے نئی دہلی میں ہیں نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران پر بات چیت کے ذریعے حل کے علاوہ کوئی حل نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستان کے کسی بھی تعمیری کردار کا خیر مقدم کریں گے۔ امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر، انہوں نے کہا کہ یہ اعتماد کا شکار‘‘ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس امریکہ پر بھروسہ نہ کرنے کی ہر وجہ ہے جبکہ امریکیوں کے پاس ہم پر اعتماد کرنے کی ہر وجہ ہے۔ عراقچی کے مطابق پاکستان کی طرف سے ثالثی ابھی تک ناکام نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں چاہتا ہے۔ امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر، انہوں نے کہا کہ یہ اعتماد کا شکار‘‘ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس امریکہ پر بھروسہ نہ کرنے کی ہر وجہ ہے جبکہ امریکیوں کے پاس ہم پر اعتماد کرنے کی ہر وجہ ہے۔ عراقچی کے مطابق پاکستان کی طرف سے ثالثی ابھی تک ناکام نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں چاہتا ہے۔ امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر، انہوں نے کہا کہ یہ اعتماد کا شکار‘‘ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس امریکہ پر بھروسہ نہ کرنے کی ہر وجہ ہے جبکہ امریکیوں کے پاس ہم پر اعتماد کرنے کی ہر وجہ ہے۔ عراقچی کے مطابق پاکستان کی طرف سے ثالثی ابھی تک ناکام نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں چاہتا ہے۔ امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر، انہوں نے کہا کہ یہ اعتماد کا شکار‘‘ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس امریکہ پر بھروسہ نہ کرنے کی ہر وجہ ہے جبکہ امریکیوں کے پاس ہم پر اعتماد کرنے کی ہر وجہ ہے۔ عراقچی کے مطابق پاکستان کی طرف سے ثالثی ابھی تک ناکام نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں چاہتا ہے

109

اسلحہ اور گولہ بارود کی تربیت حاصل کرنے کے لئے غیر قانونی طور پر پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں داخل ہوا تھا اور اس کا تعلق کالعدم دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین سے ہے۔انہوں نے کہا کہ غلام محمد بٹ عرف حیدر اس وقت پاکستان سے حزب المجاہدین کے دہشت گرد نیٹ ورک کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ وانگنرٹ روہامہ میں 6 مرلہ اور ریشی نار روہامہ میں 10 مرلہ زمین کی پیائش کے سلسلے میں محکمہ ریونیو کے تعاون سے اٹیچمنٹ کی کارروائی کی گئی جس کی قیمت لاکھوں روپے ہے۔انہوں نے کہا کہ ملزم مسلسل کوششوں کے باوجود طویل عرصے سے قانونی کارروائی سے بچ رہا تھا اور اس کے مطابق اسے سیکشن 88 سی آر پی سی کے تحت ایک عدالت نے اعلان کردہ مجرم قرار دیا تھا۔ترجمان نے کہا کہ بعد ازاں، عدالت کے احکامات کی تعمیل میں، ریونیو ریکارڈ اور مقامی انکوائری کے ذریعے درست تصدیق کے بعد قرقی کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

110

تقریباً 80 لاکھ روپے مالیت کی جائیداویں ضبط کیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ ایک منزلہ رہائشی مکان جس کی مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے ہے، جو غلام نبی وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ چترو ڈانگر پورہ چاڈورہ کا، کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8.20/29 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 181/2025 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گزشتہ سال کیس کی تحقیقات کے دوران احاطے سے 300 کلوگرام پوست کا بھوسہ اور فلی برآمد ہوئی تھی۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا کہ یہ جائیداد مبینہ طور پر منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم سے حاصل کی گئی تھی اور اسے ممنوعہ اشیاء کی ذخیرہ اندوزی، پروسیسنگ اور تقسیم کے لیے استعمال کیا جارہا تھا۔ پولیس کے مطابق ایک اور کارروائی میں، بڈگام پولیس نے تقریباً 50 سے 55 لاکھ روپے مالیت کا ایک 2 منزلہ رہائشی مکان ضبط کیا جس کا تعلق محمد ہاشم ریناولد عبدالصمد ساکنہ ہاسی پورہ چاڈورہ سے ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس جائیداد کو ایف آئی آر نمبر 35/2026 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا تھا جو پولیس اسٹیشن چاڈورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت درج کی گئی تھی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ کیس کی تحقیقات کے دوران گزشتہ ماہ چاڈورہ کے سرمولہ گاؤں میں ایک بینڈ سال سے 8 کلوگرام سے زیادہ چرس نما مادہ برآمد کیا گیا تھا۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت منشیات کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور منشیات کی غیر قانونی تجارت کے ذریعے بنائے گئے اثاثوں کو نشانہ بنانے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ بڈگام پولیس نے معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اثاثوں کو نشانہ بنانے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ بڈگام پولیس نے معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور خبردار کیا کہ منشیات کی اسمگلنگ اور متعلقہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کیخلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت منشیات کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور منشیات کی غیر قانونی تجارت کے ذریعے بنائے گئے اثاثوں کو نشانہ بنانے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ بڈگام پولیس نے معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور خبردار کیا کہ منشیات کی اسمگلنگ اور متعلقہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کیخلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

111

ابھرتی ہوئی نوعیت کو دیکھتے ہوئے ڈرونز اور جدید ہتھیاروں کا غلبہ ہے، اس نے طویل تنازعات میں الجھنے کے خلاف خبردار کیا۔انہوں نے کہا ’’ہمیں طویل مدتی جنگ کے اس جال میں نہیں پڑنا چاہیے۔ اب قوموں میں طاقت کے استعمال کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ لیکن، جب آپ طاقت کا استعمال کرتے ہیں تو اس سے باہر نکلنے کیلئے یہ ایک بڑا چیلنج ہے۔‘‘انہوں نے کہا ’’ آپ کے مقاصد بہت واضح ہونے چاہئیں، آپ کے سیاسی عسکری مقاصد۔ ایک بار جب آپ ان کو حاصل کرلیتے ہیں، تو اس میں کوئی تاخیر نہیں ہوتی۔ آپ کے پاس واضح طور پر باہر نکلنے کی حکمت عملی ہونی چاہیے۔‘‘ خیال رہے کہ پہلگام حملے کا بدلہ لینے کیلئے گزشتہ سال 7 مئی کو آپریشن سندور کا آغاز کیا گیا تھا، جس میں ہندوستانی افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے متعدد بنیادی ڈھانچے پر درست حملے کیے تھے۔ ایک بار جب آپ ان کو حاصل کرلیتے ہیں، تو اس میں کوئی تاخیر نہیں ہوتی۔ آپ کے پاس واضح طور پر باہر نکلنے کی حکمت عملی ہونی چاہیے۔‘‘ خیال رہے کہ پہلگام حملے کا بدلہ لینے کیلئے گزشتہ سال 7 مئی کو آپریشن سندور کا آغاز کیا گیا تھا، جس میں ہندوستانی افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے متعدد بنیادی ڈھانچے پر درست حملے کیے تھے۔

112

کہ چوبیس گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے دیگر اضلاع میں بھی اسی طرح کی اپ گریڈیشن جاری ہے۔ عمر عہدیداروں نے بتایا تھا کہ RDSS، جو جولائی 2021 میں مرکزی حکومت کے ذریعہ شروع کیا گیا تھا، کا مقصد بجلی کی تقسیم کی افادیت کی آپریشنل کارکردگی اور مالی استحکام کو بڑھانا، تکنیکی اور تجارتی نقصانات کو کم کرنا اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) اور دیگر ایجنسیوں کے ذریعے لاگو کیے گئے اس منصوبے میں بجلی کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن اور اسمارٹ میٹروں کی تنصیب شامل ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب نادمہ رشید دختر عبدالرشید آہنگر ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائلہ کی دختر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۷۵ دی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ وجہ ھٰذا میں سائلہ/سائل طبقہ آہنگر“ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JKOBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ ’’آہنگر‘‘ اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت زینہ کوٹ
عنوان: درخواست منجانب طاہار میز ولد صلاح الدین ساکنہ غالب آباد شالہ ٹینگ بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ ’’نجار‘‘

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہٰذا میں پیش کی ہے۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع شالہ ٹینگ کا سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ جس کے مطابق کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام مع ولدیت	رشتہ سائل	پیشہ	آمدنی ماہانہ
معراج الدین نجار	والد	پرائیوٹ سروس	۱۰۰۰۰
پاکیزہ	والدہ	گھریلو کام	
محمد یاسین	برادر	زیر تعلیم	
طاہار میز	سائل	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

لبلبے کے سرطان کی عام علامات کیا ہیں؟

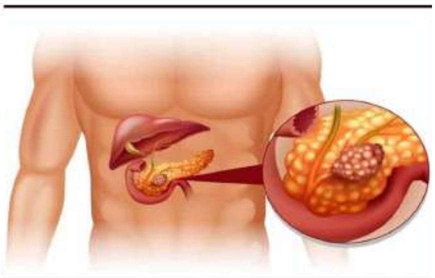

لبلبے کے سرطان (پنکریاٹک کینسر) کو اکثر و بیشتر 'خاموش قاتل' کہا جاتا ہے کیونکہ ابتدائی مراحل میں اس کی برائے نام یا مبہم علامات ظاہر ہوتی ہیں جن کی وجہ سے اس کی تشخیص مشکل ہو جاتی ہے۔ یہ سرطان کی وہ قسم ہے جس کا آغاز لبلبے سے ہوتا ہے، لبلبہ انسانی معدے کے پچھلی جانب ہوتا ہے اور خوراک کو ہضم کرنے اور ہارمون کی پیداوار میں مددگار ہوتا ہے۔ لبلبے کا سرطان بہت مہلک ہوتا ہے اور اس سے ہونیوالی اموات کی شرح بہت بلند ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں لبلبے کے سرطان سے ہونیوالی ہلاکتوں کی شرح 97.8 فیصد ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی اور غیر صحت بخش طرز زندگی کی وجہ سے لبلبے کا سرطان لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لبلبے کا سرطان 'خاموش قاتل' کیوں ہے؟ واقع ہونے کا مقام: لبلبہ پیٹ کی گہرائی میں ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اس میں سرطان ہوجانے کی صورت میں ڈاکٹروں کے لیے صرف مریض کے جسمانی معائنے کے ذریعے اس کی تشخیص ممکن نہیں ہوتی۔ ابتدائی مرحلے میں علامات ظاہر نہ ہونا: ابتدائی مراحل (اسٹیج) میں لبلبے کے سرطان کی کوئی واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں، اور اگر ظاہر ہو بھی جائیں تو وہ غیر واضح ہوتی ہیں اور انہیں کسی اور کم خطرناک مرض کی علامات بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ تیز رفتار پھیلاؤ: لبلبے کا سرطان بہت تیزی سے پھیلتا ہے، جس کے نتیجے میں علامات کے ظہور سے لے کر سرطان کے اگلی اسٹیج پر پہنچ جانے کے درمیان وقفہ کم ہوتا ہے، اس کی وجہ سے سرطان کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص اور علاج کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ لبلبے کے سرطان کی عام علامات: پیٹ کا درد: پیٹ میں درد یا تکلیف جو پیچھے کمر کی جانب جارہی ہو، لبلبے کے سرطان کی عام علامت ہے۔ یرقان: لبلبے کے سرطان کی صورت میں آنکھیں اور جلد زردی مائل ہونے لگتی ہے کیونکہ سرطانی خلیے صفرا کی نالی (بائل ڈکٹ) کو بند کردیتے ہیں جس کی وجہ سے خون میں بائیلروبن نامی مادہ بننا شروع ہوجاتا ہے۔ وزن کم ہونا: کسی ظاہری وجہ کے بغیر وزن کا مسلسل کم ہوتے چلے جانا سرطان کی کئی اقسام بشمول لبلبے کا سرطان کی علامت ہوسکتا ہے۔ بھوک نہ لگنا: سرطان کا شکار ہونے کی صورت میں متاثرہ فرد کی بھوک ختم ہوجاتی ہے، چنانچہ اس کا وزن بھی تیزی سے گرنے لگتا ہے۔ ہاضمے کے مسائل: سرطان جب نظام انہظام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ MNN

دمے کی دوا غذاؤں کے سبب ہونے والی مہلک الرجی کے لیے مؤثر

میری لینڈ: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ 20 سال سے زیر استعمال دمے کی دوا کھانے کے سبب ہونے والی مہلک الرجی کے خطرات کو کم کرتی ہے۔ امریکا میں محققین کو مطالعے میں معلوم ہوا کہ سالوں تک دمے کا علاج کرنے والی ایک دوا زولیئر نے مونگ پھلی، کاجو، دودھ اور انڈے جیسی غذاؤں سے ہونے والی خطرناک الرجیز میں واضح کمی کی۔ اس کا مطلب ہے کہ اس دوا کے استعمال سے لوگوں کو حادثاتی طور پر تھوڑی مقدار میں ایسی غذائیں کھانے سے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اگرچہ انہیں ایسی غذاؤں سے اجتناب ضروری ہوگا۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف الرجی اینڈ انفیکشیس ڈیزیز (این آئی اے آئی ڈی) کی ڈائریکٹر جین میرازو کا کہنا تھا کہ کھانے کی الرجیز سے متاثرہ لوگوں اور ان کا خیال رکھنے والوں کو ایسی غذاؤں سے اجتناب کرنے کے لیے مسلسل اجتناب کرنے کی ضرورت ہے جو ممکنہ طور پر زندگی کے لیے خطرہ رکھنے والی الرجی کا سبب ہوسکتی ہیں۔ یہ صورتحال بالخصوص چھوٹے بچوں کے والدین کے لیے انتہائی پریشان کن ہوتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگرچہ ان غذاؤں سے اجتناب اہم ہے لیکن تحقیق کے نتائج بتاتے ہیں کہ یہ دوا عام غذاؤں سے ہونے والی الرجی کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے اور حادثاتی ایمرجنسی سے تحفظ فراہم کرسکتی ہیں۔

MNN

سیب کا رس نکالنے کا نیا طریقہ افادیت سے بھرپور قرار

سائنس دانوں نے سیب کے رس نکالنے کے ایک نیا طریقہ کار دریافت کیا ہے، جس سے اس کی افادیت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ فوڈ ریسرچ انٹرنیشنل جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق میں یہ نیا طریقہ رس میں پولی فینولز کی مقدار کو سیب کے عام رس کے مقابلے میں چار گنا تک بڑھاتا پایا گیا۔ پولی فینولز ایسے اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جو قدرتی طور پر پھلوں اور کوکوا میں پائے جاتے ہیں۔ ان مرکبات میں دل و دماغ کی صحت کے لیے بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور یہ بیماریوں سے حفاظت بھی کرسکتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ رس میں ان مرکبات کی مقدار کو 'اسپائرل فلٹر پریس' نامی طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے بڑھایا جاسکتا ہے۔ رس نکالنے کے اس عمل میں آکسیجن کو نکال دیا جاتا ہے، جس سے اجزاء کے خراب ہونے کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ ماضی کی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ پولی فینولز (فلیون 3 اولز) بلڈ پریشر، کولیسٹرول کی مقدار اور بلڈ شوگر کو بہتر کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ مطالعے کے شریک محقق اسٹیفن ڈسلنگ کا کہنا تھا کہ اجزاء کا ضائع ہونا عموماً آکسیجن کی موجودگی کی وجہ سے ہوتا ہے جو فلیون 3 اولز یا وٹامن سی جیسے سیب کے رس کے اجزاء کو تیزی سے خراب کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسا تب ہوتا ہے جب ہم سیب کا رس گھر پر نکالتے ہیں یا یہ رس دکان سے خریدتے ہیں۔

MNN

وٹامن بی 1 اور دماغی کارکردگی میں تنزلی کے درمیان تعلق کا انکشاف

بیجنگ: سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ وٹامن کی ایک قسم کی زیادہ کھپت ڈیمینشیا کے خطرات میں اضافہ کرسکتی ہے۔ جرنل جنرل سائکیاٹری میں شائع ہونے والی تحقیق میں وٹامن بی 1 کا زیادہ مقدار میں کھائے جانے اور دماغی کارکردگی میں تنزلی (جو کہ ڈیمینشیا کا ایک اشارہ ہوتا ہے) کے درمیان تعلق کا انکشاف ہوا۔ وٹامن بی 1 (جس کو تھیامائن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) قدرتی طور پر سالم اجناس، پھلیوں، کلیجی اور سالمن مچھلی میں پایا جاتا ہے اور مطلوبہ مقدار میں نہ کھایا جانا صحت کے مسائل سے تعلق بھی رکھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق تھیامائن کی روزانہ مطلوبہ مقدار 0.68 ملی گرام ہے۔ 170 گرام سالمن مچھلی کا ٹکڑا اپنے اندر 0.6-0.7 ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے جبکہ سیریل کا 30 گرام کا پیالہ اندازاً 1.2 ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ تھیامائن کی کمی ممکنہ طور پر دماغ کے نیورونز کو توانائی کی ناکافی ترسیل کا سبب بن سکتی ہے، اور اس صورت بھی دماغی کارکردگی متاثر ہوسکتی ہے۔ یہ تحقیق بوڑھے افراد کے دماغی کارکردگی میں مسائل سے بچنے کے لیے تھیامائن کی کھپت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ تحقیق میں محققین نے چائنا ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سروے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا مطالعہ کیا۔ یہ ڈیٹا 3100 افراد پر مبنی تھا جنہوں نے 1989 سے لے کر 2011 تک اپنی غذاؤں کے متعلق بتایا اور 1997 سے لے کر 2006 تک ان کے چار بار دماغی کارکردگی کے ٹیسٹ ہوئے۔ تحقیق میں شریک افراد کی اوسط عمر 63 برس تھی اور ان کی آزمائش الفاظ یاد کروا کر اور نمبر پیٹرن چیلنج دے کر کی گئی۔

MNN

ایک وٹامن جب زہر بن گیا

آکسلیٹ کے کرسٹل

ڈاکٹر سمیت

یہ چند ماہ قبل کی بات ہے، ڈاکٹر سمیت رائے 'سینٹرا لنچ برگ جنرل اسپتال' (Lynchburg Central General Hospital) صبح سویرے پہنچے اور اپنے کام میں مصروف ہوگئے۔

یہ علاج گاہ امریکی ریاست ورجینیا کے شہر لنچ برگ میں واقع ہے۔ ڈاکٹر سمیت رائے ماہر امراض گردہ ہیں۔ دوران کار ان کے سامنے ایک ستر سالہ خاتون، جینی کی فائل آئی۔ جینی کو پچھلی رات ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ مریضہ کے گردے درست طریقے سے کام نہیں کررہے تھے۔

کام سے فارغ ہوکر وہ جینی سے ملنے اس کے کمرے پہنچے۔ ڈاکٹر سمیت کو اس کا چہرہ دیکھتے ہی اندازہ ہوگیا کہ یہ عورت تکلیف میں ہے۔ جینی کے رحم کے استر (lining of the uterus) میں کینسر پیدا ہوگیا تھا اور اس کا علاج جاری تھا۔ اب اس کے گردے صحیح طرح کام نہیں کررہے تھے۔ یوں بیچاری عورت نئی مصیبت میں گرفتار ہوگئی۔ عنقریب جینی کی پوتی کی شادی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ تندرستی کے عالم میں خوشی کی اس تقریب میں شرکت کرے۔ مگر زندگی تو کچھ اور ہی تہیہ کیے بیٹھی تھی۔

مریضہ کے سرطان کا علاج کرتے ڈاکٹر نے اسے ہسپتال بھجوایا تھا کیونکہ ٹیسٹوں سے پتا چلا کہ جینی کے خون میں کریٹینین (creatinine) کی سطح کافی زیادہ ہوچکی۔ جب کھایا گیا پروٹین جسم میں ریزہ ریزہ ہوتو یہ مادہ جنم لیتا ہے۔ عام حالات میں انسانی خون میں اس مادے کی مقدار 0.5 تا 1.1 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہوتی ہے۔ مگر جینی کے خون میں مقدار سات گنا زیادہ یعنی 6.8 ملی گرام پائی گئی۔

یہ تشویش ناک بات تھی۔ وجہ یہ کہ خون میں موجود کریٹینین کی زیادہ مقدار کو ہمارے گردے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ یوں یہ مادہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت نہیں ہوتا۔ چونکہ مریضہ کے جسم میں یہ مادہ بڑی مقدار میں ملا، اس کا مطلب تھا کہ گردے صحیح طرح کام نہیں کررہے۔ اسی لیے ڈاکٹر نے فوراً جینی کو ہسپتال بھجوادیا۔

ڈاکٹر سمیت رائے نے سب سے پہلے جینی سے معلومات لیں۔ مثلاً دریافت کیا کہ وہ مناسب تعداد میں پانی پی رہی ہے؟ دراصل جو لوگ کینسر کا علاج کراتے ہوئے کیموتھراپی سے گذریں، تو اکثر ان کی بھوک پیاس مرجاتی ہے۔ جینی نے بتایا کہ وہ پانی پیتی ہے۔ ڈاکٹر نے پھر بھی اسے نمکین پانی کی ڈرپ لگادی۔ پھر یہ دیکھنے کے لیے اس کا الٹرا ساؤنڈ کرایا کہ گردوں میں رسولیاں تو پیدا نہیں ہوگئیں۔

ہمارے گردوں کا بنیادی کام خون کو ہر قسم کے فضلے اور ردی اشیا سے پاک صاف کرنا ہے۔ ہر ایک منٹ میں آدھا کپ خون گردوں سے چھن کر نکلتا اور صاف ہوجاتا ہے۔ گردے خون سے چوسا زہریلا مائع پیشاب کے ذریعے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ گردوں میں خون 'نیفرون' (nephron) نامی ڈھانچے سے گذرتا ہے جس کے دو حصے ہیں: گلومیرولو (glomerulu) اور ٹیوبل (tubule)۔ پہلا حصہ خون کی صفائی کرتا ہے۔ دوسرا صاف شدہ خون واپس جسم میں پھینک دیتا ہے۔

ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور لوپس (lupus) جیسے امراض رفتہ رفتہ گردوں کا یہ قدرتی خصوصی ڈھانچا خراب کردیتے ہیں۔ بعض اقسام کے کینسر، چھوت اور کچھ ادویہ نیفرون ڈھانچے میں سوزش پیدا کردیتی ہیں جو طبی اصطلاح میں 'نیفرائٹس' (nephritis) کہلاتی ہے۔ اس طبی خلل سے بھی گردے خراب ہوجاتے ہیں۔

مسئلہ کیوں پیدا ہوا؟

طبی معائنوں سے مگر معلوم نہیں ہوسکا کہ جینی کے جسم میں کریٹینین مادے کی زیادتی نے کیوں جنم لیا۔ اس دوران دو دن گذر گئے۔ جب ڈاکٹر سمیت اس سے ملنے آیا تو اسے محسوس ہوا کہ پچھلی بار کے مقابلے میں جینی زیادہ کمزور ہوچکی۔ اس کا رنگ بھی پیلا پڑ گیا تھا۔ وہ سست بھی نظر آئی۔ گویا اس کی صحت کو لاحق خطرہ بڑھ رہا تھا۔ ڈاکٹر نے خیال کیا کہ شاید اسے کیموتھراپی کی ادویہ راس نہیں آ رہیں جو وہ پچھلے چھ ماہ سے لے رہی تھی۔

مسئلہ مگر یہی تھا کہ جینی کے تمام ٹیسٹ درست آئے تھے، گو اس کی جسمانی حالت بدتر ہورہی تھی۔ خطرے کی بات یہ کہ خون میں کریٹینین کی مقدار مسلسل بڑھ رہی تھی۔ یہ نشانی تھی کہ کچھ خرابی ضرور ہے۔ ٹیسٹوں سے البتہ یہ بھی معلوم ہوا کہ جینی کے خون میں تیزابیت بڑھ رہی ہے۔ یہ گردوں کے خراب ہونے کی ایک اور اہم علامت تھی۔ معنی یہ کہ اس کے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اب ضروری ہوگیا کہ جینی کا ڈائیلاسز کرایا جائے تاکہ جسم زہریلے عناصر سے پاک ہوسکے۔ اگر یہ فضلہ جسم سے باہر نہ نکلتا تو وہ دل و جگر پہ اثر انداز ہوکر جینی کو موت کی نیند سلا سکتا تھا۔

یہ عیاں تھا کہ ستر سال خاتون دیکھتے ہی دیکھتے موت کی سرحد پہ پہنچ گئی تھی۔ اس بات نے ڈاکٹر سمیت سمیت جینی کے بھی معالجین کو حیران پریشان کردیا۔ آخر ڈاکٹر سمیت سراغ رساں بن گیا۔ اس نے کرید کرید کر جینی سے روزمرہ زندگی کے معمول کی بابت سوال کیے۔ اسے یقین تھا کہ بوڑھی خاتون کوئی اہم بات بھول رہی ہے۔ اس کا اندازہ درست ثابت ہوا۔

تھی سلجھ گئی

انکشاف ہوا کہ چند ماہ سے وہ قریبی شہر، چارلٹسویل میں مقیم ایک ڈاکٹر کے پاس جارہی تھی۔ وہ ڈاکٹر اسے وٹامن سی کے انجکشن لگا رہا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ ان انجکشنوں سے جینی کو بھوک لگے گی اور مجموعی صحت بھی بہتر ہوگی۔ جب ڈاکٹر سمیت کو علم ہوا کہ جینی کو کتنا وٹامن سی دیا جارہا تھا تو اس نے صدمے وحیرت کے مارے اپنا سر پیٹ لیا۔ بہرحال اس انکشاف سے یہ تھی سلجھ گئی کہ جینی کے جسم میں کریٹینین کی مقدار کیوں بڑھی اور کیسے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔

وٹامن سی انسانی تندرستی کے لیے درکار ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ اس کی مدد سے ہمارا جسم ایسے مرکبات بناتا ہے جو دل، دماغ، نسوں اور اعصاب کو صحت مند رکھتے ہیں۔ یہ انسانی خلیوں کو مضر اشیا سے بچاتا ہے۔ پروٹین اور فولاد جسم میں جذب کراتا ہے۔ زخم اس کی وجہ سے بہ آسانی مندمل ہوتے ہیں۔ یہ وٹامن ہمیں غذاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی گولیاں بھی ملتی ہیں۔

ایک بالغ انسان کو روزانہ 75 سے 90 ملی گرام وٹامن درکار ہوتا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ 1800 ملی گرام لے سکتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو اس وٹامن کی کم مقدار درکار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سمیت کو پتا چلا کہ جینی ہر ہفتے ٹیکوں کے ذریعے وٹامن کی ایک ہزار گرام مقدار لے رہی تھی۔ ڈاکٹر نے خاتون کو یہ بھی یقین دلایا تھا کہ اس علاج سے کینسر ختم ہوسکتا ہے۔

یہ حیرانی کی بات ہے، اس نالائق ڈاکٹر کو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ انسان زیادہ مقدار میں وٹامن سی لے تو یہ زہر بن جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب جسم میں وٹامن سی کی مقدار زیادہ ہوجائے تو گردے اسے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تب گردوں میں جمع شدہ یہ وٹامن ایک مادے، آکسلیٹ (oxalate) میں بدل جاتا ہے۔ یہ تیز دھار رکھنے والا کرسٹل مادہ ہے۔

آکسلیٹ عموماً گردوں پہ اثر انداز نہیں ہوتا، البتہ پتھری ضرور بناتا ہے۔ مگر خون میں وٹامن سی کی مقدار خاص حد سے بڑھ جائے تو پیدا شدہ آکسلیٹ گردوں کے نیفرون ڈھانچے کو نقصان پہنچانے لگتا ہے۔ وہ گلومیرولو اور ٹیوبل کے خلیے مار ڈالتا ہے۔ یوں گردے ناکارہ ہوجاتے ہیں۔ یہی عمل جینی کے جسم میں انجام پایا کیونکہ وہ بذریعہ انجکشن وٹامن سی کی بہت زیادہ مقدار لے رہی تھی۔ ڈاکٹر سمیت نے فوراً جینی کو ڈائیلاسز پہ ڈال دیا تاکہ خون کی صفائی ہو اور گردوں کو آرام مل سکے۔ ایک ہی دن میں خاتون کی حالت سنبھل گئی۔ چند دن بعد وہ تندرست ہوگئی۔ مگر آکسلیٹ نے اس کے گردے خراب کردیے۔ چناں چہ اسے اب ہفتے میں تین بار ڈائیلاسز کرانا پڑتا ہے تاکہ جسم زہریلے عناصر سے پاک ہوجائے اور وہ زندہ رہے۔

تین سبق: درج بالا واقعہ ہمیں تین اہم سبق دیتا ہے۔ اول یہ کہ روزانہ غذا یا گولیوں کے ذریعے وٹامن سی کی مطلوبہ مقدار ہی لیجیے۔ زیادہ مقدار لینے سے طبی پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔ مثلاً آج کل کنو مالٹے کا موسم ہے جس میں وٹامن سی کافی ملتا ہے۔ لہذا انھیں اعتدال سے کھائیے۔ دوم یہ کہ امریکا جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی عطائی ڈاکٹر ملتے ہیں جو اپنی ناتجربے کاری اور ناسمجھی کی بدولت قیمتی انسانی زندگیاں خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ سوم یہ کہ ڈاکٹر کو ہمیشہ مریض سے تفصیلی بات چیت اور سوال جواب کرنے چاہیں تاکہ وہ مرض کی ماہیت اچھی طرح سمجھ سکے۔ ڈاکٹر اور مریض کا قریبی ربط ضبط مرض جلد ختم کرکے تندرستی کی نعمت انسان کو عطا کردیتا ہے۔

MNN

آئی پی ایل میں ۹/ویں سنچری کے ساتھ وراٹ کوہلی نے کئی ریکارڈز بنائے

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۵۷/ویں مقابلے میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو ۶/وکٹوں سے شکست دے دی۔ آر سی بی کی اس جیت کے ہیرو وراٹ کوہلی رہے، جنہوں نے ناٹ آؤٹ ۱۰۵/رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کوہلی نے اپنی اس سنچری کے ساتھ کئی ریکارڈز بھی قائم کیے۔ کوہلی نے عمدہ بلے بازی کرتے ہوئے ۶۰/گیندوں پر ۱۷۵/کے اسٹرائیک ریٹ سے ۱۱/چوکے اور ۳/چھکے لگائے۔ انہوں نے دیودت پڈیکل کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۵۹/گیندوں پر ۹۲/رنز کی اہم شراکت داری بھی قائم کی۔ آئی پی ایل میں یہ کوہلی کی ۹/ویں سنچری ہے۔ وراٹ نے کے کے آر کے خلاف آئی پی ایل میں اپنی دوسری سنچری اسکور کی۔ اس کے ساتھ ہی وہ ایک ہی ٹیم کے خلاف سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کے معاملے میں جوس بٹلر کے برابر پہنچ گئے ہیں۔ بٹلر نے کے کے آر اور آر سی بی دونوں کے خلاف دو، دو سنچریاں اسکور کی ہیں۔ آئی پی ایل میں رنز کا تعاقب کرتے ہوئے وراٹ کوہلی مشترکہ طور پر سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ تعاقب کرتے ہوئے یہ ان کی تیسری سنچری تھی۔ کوہلی کے علاوہ یہ کارنامہ صرف جوس بٹلر ہی انجام دے سکے ہیں۔ وراٹ ٹی ۲۰/کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹی ۲۰/کرکٹ میں یہ ان کی ۱۰/ویں سنچری تھی۔ وراٹ آئی پی ایل میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے باز بھی ہیں۔ وراٹ کوہلی نے اپنی اس اننگز کے دوران ٹی ۲۰/کرکٹ میں ۱۴/ہزار رنز بھی مکمل کیے۔ وہ سب سے کم اننگز میں ۱۴/ہزار رنز مکمل کرنے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے یہ سنگ میل اپنی ۴۰۹/ویں اننگز میں حاصل کیا۔ اس معاملے میں انہوں نے کرس گیل کو پیچھے چھوڑ دیا، جنہوں نے یہ کارنامہ ۴۲۳/اننگز میں انجام دیا تھا۔ کوہلی کو ان کی شاندار اننگز پر پلیئر آف دی میچ بھی منتخب کیا گیا۔ وراٹ آئی پی ایل میں سب سے زیادہ بار پلیئر آف دی میچ جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے ۲۱/ویں بار یہ ایوارڈ اپنے نام کیا۔ ویرات کے ساتھ روہت شرما نے بھی ۲۱/مرتبہ پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا ہے۔

پی وی سندھو، ساتوک-چراغ نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی (ایم این این): دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور تھامس کپ کانسہ میڈلسٹ ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے جمعرات کو یہاں اپنی اپنی دوسری جیت کے ساتھ بی ڈبلیو ایف سپر ۵۰۰/بیڈمنٹن ٹورنامنٹ تھائی لینڈ اوپن ۲۰۲۶ء کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ دنیا کی ۱۳/ویں نمبر کی کھلاڑی سندھو نے ڈنمارک کی شلفر امالی شولز کو صرف ۲۸/منٹ میں ۱۳-۲۱، ۱۵-۲۱/سے شکست دی۔ اس ٹورنامنٹ میں سندھو کی یہ مسلسل دوسری جیت تھی۔ اس سے قبل سابق عالمی چیمپئن نے پہلے راؤنڈ کے میچ میں چینی تاپے کی تنگ سیو ٹونگ کو ۹-۲۱، ۱۳-۲۱/سے ہرایا تھا۔ سندھو اب کوارٹر فائنل میں موجودہ عالمی چیمپئن جاپان کی اکانے یاماگوچی سے مقابلہ کریں گی۔ ہندوستانی اسٹار نے ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں جاپانی کھلاڑی پر ۱۳-۱۵/کی برتری حاصل کر رکھی ہے۔ دوسری جانب، ساتوک اور چراغ نے ملائیشیا کی جوڑی برائن جیریمی گونٹنگ اور محمد ہائیکل کو سیدھے گیمز میں ۱۲-۲۱، ۱۹-۲۱/سے شکست دی۔ خاص بات یہ ہے کہ ساتوک اور چراغ ڈرا میں ٹاپ سیڈ والے واحد کھلاڑی ہیں، جنہوں نے اس ٹورنامنٹ میں اس سے پہلے (۲۰۱۹ء، ۲۰۲۴ء) کامیابی حاصل کی ہے۔ اب وہ سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے چھٹی سیڈ والی جاپانی جوڑی تاکومی تومورا اور یوچی شیموگامی سے مقابلہ کریں گے۔ تھامس کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے کے بعد ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ساتوک اور چراغ کی جوڑی نے پہلے مقابلے میں انڈونیشیا کے محمد پترا اردیانیہ اور ہاگاس مولانا کے خلاف ۱۹-۲۱، ۲۳-۲۱، ۱۰-۲۱/سے کامیابی حاصل کی تھی۔

ممبئی انڈینز کی سنسنی خیز جیت، پنجاب کنگز کو مسلسل پانچویں ہار کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): تلک ورما کی طوفانی اننگز اور رائن ریکلٹن کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت ممبئی انڈینز نے پنجاب کنگز کو ایک گیند پہلے ۶/وکٹوں سے ہرادیا۔ ۲۰۱/رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ممبئی نے ۱۹.۵/اوورز میں ۲۰۵/رنز بنا کر کامیابی حاصل کی۔ رائن ریکلٹن نے محض ۲۳/گیندوں پر ۴۸/رنز (۴/چوکے، ۴/چھکے) بنا کر ٹیم کو دھماکہ خیز شروعات فراہم کی۔ انہوں نے روہت شرما (۲۵) کے ساتھ پہلے وکٹ کے لیے ۶۱/رنز جوڑے۔ پنجاب نے جلد ہی تین وکٹیں لے کر واپسی کی کوشش کی، لیکن تلک ورما دیوار بن کر کھڑے ہوگئے۔ تلک ورما نے صرف ۳۳/گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۷۵/رنز بنائے، جس میں ۲/چوکے اور ۶/چھکے شامل تھے۔ ان کا ساتھ ول جیکس نے دیا جنہوں نے ۱۰/گیندوں پر تیز رفتار ۲۵/رنز بنائے۔ مارکو یانسن (4اوورز، ۵۵/رنز) اور زیویئر بارٹلیٹ (۳.۵/اوورز، ۵۳/رنز) کافی مہنگے ثابت ہوئے۔ تلک ورما میں آف دی میچ ورار پائے۔ پوائنٹ ٹیبل پر پنجاب چوتھے اور ممبئی کی ۹/رویں نمبر پر ہے۔ اس سے قبل پنجاب کنگز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۸/وکٹوں پر ۲۰۰/رنز بنائے تھے۔ سلامی بلے باز پربھسمرن سنگھ نے ۳۲/گیندوں پر ۵۷/رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ پنجاب نے جلد ہی تین وکٹیں لے کر واپسی کی کوشش کی، لیکن تلک ورما دیوار بن کر کھڑے ہوگئے۔ تلک ورما نے صرف ۳۳/گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۷۵/رنز بنائے، جس میں ۶/چوکے اور ۶/چھکے شامل تھے۔ ان کا ساتھ ول جیکس نے دیا جنہوں نے ۱۰/گیندوں پر تیز رفتار ۲۵/رنز بنائے۔ مارکو یانسن (4اوورز، ۵۵/رنز) اور زیویئر بارٹلیٹ (۳.۵/اوورز، ۵۳/رنز) کافی مہنگے ثابت ہوئے۔ تلک ورما میں آف دی میچ ورار پائے۔ پوائنٹ ٹیبل پر پنجاب چوتھے اور ممبئی کی ۹/رویں نمبر پر ہے۔ اس سے قبل پنجاب کنگز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۸/وکٹوں پر ۲۰۰/رنز بنائے تھے۔ سلامی بلے باز پربھسمرن سنگھ نے ۳۲/گیندوں پر ۵۷/رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ عظمت اللہ عمرزئی نے ۱۷/گیندوں پر ۳۸/رنز (۴/چھکے) بنا کر اسکور کو تیزی سے آگے بڑھایا۔ پریانش آریہ نے ۲۲/اور کوپر کونلی نے ۲۱/رنز کا تعاون دیا۔ شاردل ٹھاکر ممبئی کے سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے ۴/وکٹیں حاصل کئے جبکہ دیپک چہر نے ۲/کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

شاستری نے مستقبل میں ہندوستان کی ٹی 20/کپتانی کے لیے سنجو سیمسن کی حمایت کی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق کوچ روی شاستری کا ماننا ہے کہ شاندار فارم میں موجود بلے باز سنجو سیمسن ہندوستان کی ٹی ۲۰/کپتانی کے مضبوط امیدوار کے طور پر ابھرے ہیں۔ سوریہ کمار یادو نے دو ماہ قبل ہندوستان کو گھریلو میدان پر آئی سی سی مینز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کا خطاب دلایا تھا، جہاں سنجو سیمسن کو پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کیا گیا تھا۔ آئی سی سی ریویو میں شاستری نے کہا کہ ''ہندوستان اگلے ٹی ۲۰/ورلڈ کپ (۲۰۲۸ء) میں ایک نئے کپتان کی تلاش کر سکتا ہے، یہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ سوریہ اگلے چند برسوں میں کیسا مظاہرہ کرتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ سنجو سیمسن نے خود کو قیادت کے کردار کے لیے تیار کر لیا ہے کیونکہ وہ پہلے راجستھان رائلز کی قیادت کر چکے ہیں۔ وہ ٹیم کے ٹاپ آرڈر میں ایک مستقل اور انتہائی خطرناک بلے باز ہیں۔ اس لیے مجھے لگتا ہے کہ آئندہ دو یا تین برسوں میں سنجو سے مزید کچھ دیکھنے کو ملے گا۔'' سیمسن نے آئی پی ایل میں پانچ سیزن تک راجستھان رائلز کی قیادت کی، جس میں ۲۰۲۲ء کا سیزن بھی شامل ہے جب ٹیم رنر اپ رہی تھی۔ بین الاقوامی کرکٹ میں بھی سیمسن اس وقت اپنے کیریئر کی بہترین فارم میں ہیں۔ ۳۱/سالہ کھلاڑی نے ہندوستان کی ٹی ۲۰/ورلڈ کپ جیت کے دوران مسلسل تین نصف سنچریاں اسکور کی تھیں۔ ماضی میں سیمسن کی مستقل مزاجی پر سوال اٹھائے جاتے رہے ہیں، لیکن شاستری کو اب یہ مسئلہ نظر نہیں آتا۔ شاستری نے کہا کہ ''میرے خیال میں اس نے اپنے بارے میں تمام سوالات ختم کر دیے ہیں۔ اس میں ہمیشہ صلاحیت موجود تھی۔ دراصل لوگ اس بات سے مایوس ہوتے تھے کہ وہ اپنی صلاحیت کے ساتھ انصاف نہیں کر پارہا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اس سیزن میں، خاص طور پر ٹی ۲۰/ورلڈ کپ میں اس کی کارکردگی کے بعد، جس طرح اس نے کھیل پیش کیا، جہاں اس نے تقریباً اکیلے ہی ہندوستان کو بڑے میچ جتائے کوارٹر فائنل (ویسٹ انڈیز، سپر ۸)، سیمی فائنل اور فائنل اور پھر آئی پی ایل میں ایک لیڈر کے طور پر جس پختگی کا مظاہرہ کیا، وہ مستقبل کے لیے بہت اہم ہے۔''

سہ رخی سیریز کے لیے ہندوستان اے ٹیم کا اعلان، تلک کو قیادت، ویبھو کو سنہرا موقع

نئی دہلی (ایم این این): مردوں کی سلیکشن کمیٹی نے سری لنکا میں ہونے والی آئندہ ون ڈے ٹرائی سیریز کے لیے انڈیا اے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ۱۵/رکنی ٹیم کی قیادت تلک ورما کو سونپی گئی ہے، جبکہ ۱۵/سالہ ویبھو سوریہ ونشی کو بھی موقع دیا گیا ہے۔ سری لنکا اے، انڈیا اے اور افغانستان اے کے درمیان یہ سیریز ۹/سے ۲۱/جون تک کھیلی جائے گی۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء میں راجستھان رائلز (آر آر) کے کپتان ریان پراگ کو اس ٹرائی سیریز کے لیے نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیم میں پریانش آریہ، آیوش بدونی، نشانت سندھو، ہرش دوبے، وپراج نگم، سوریانش شیڈگے، یدھویر سنگھ اور انشول کمبوج جیسے ابھرتے ہوئے باصلاحیت کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ محدود اوورز کی اس ٹرائی سیریز کے بعد، انڈیا اے کی ٹیم سری لنکا اے کے خلاف دو ملٹی ڈے میچ بھی کھیلے گی۔ ان ریڈ بال مقابلوں کے لیے ٹیم کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ سفید گیند کی سیریز دمبولا میں کھیلی جائے گی، جبکہ ملٹی ڈے میچ گالے میں ہوں گے۔ ویبھو سوریہ ونشی کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں شاندار کارکردگی کا انعام ملا ہے۔ گزشتہ سیزن میں ۷/میچوں میں ۳۶/کے اوسط سے ۲۵۲/رنز بنانے والے ویبھو نے اس سیزن ۱۱/میچوں میں ۴۰/کے اوسط سے ۴۴۰/رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ایک سنچری اور ۲/نصف سنچریاں بھی اسکور کیں۔ ہندوستان ٹیم اس ٹرائی سیریز میں ۹/جون کو سری لنکا-اے کے خلاف میدان میں اترے گی، جس کے بعد ۱۱/جون کو اس کا مقابلہ افغانستان اے سے ہوگا۔ ۱۵/جون کو ہندوستان کا دوبارہ میزبان سری لنکا سے سامنا ہوگا۔ اس کے بعد ۱۷/جون کو افغانستان کے خلاف ہندوستانی ٹیم ایک بار پھر مدمقابل ہوگی۔ فائنل میچ ۲۱/جون کو کھیلا جائے گا۔ ٹرائی نیشن اے سیریز کا مکمل شیڈول: ۹/جون: ہندوستان-اے بمقابلہ سری لنکا-اے، ۱۱/جون: ہندوستان-اے بمقابلہ افغانستان-اے۔ ۱۳/جون: افغانستان-اے بمقابلہ سری لنکا-اے، ۱۵/جون: ہندوستان-اے بمقابلہ سری لنکا-اے، ۱۷/جون: ہندوستان-اے بمقابلہ افغانستان-اے، ۱۹/جون: افغانستان-اے بمقابلہ سری لنکا-اے، ۲۱/جون: فائنل۔ ٹرائی سیریز کے لیے ہندوستان-اے ٹیم: تلک ورما (کپتان)، پریانش آریہ، ویبھو سوریہ ونشی، ریان پراگ (نائب کپتان)، آیوش بدونی، نشانت سندھو، ہرش دوبے، سوریانش شیڈگے، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، کمار کشاگر (وکٹ کیپر)، وپراج نگم، یش ٹھاکر، یدھویر سنگھ، انشول کمبوج، ارشد خان۔

انڈین پریمیر لیگ 2026ء:

ٹم ڈیوڈ وراٹ کوہلی کی فٹنیس کے مرید ہوئے

نئی دہلی (ایم این این): رائل چیلنجرز بنگلورو کے دھماکہ خیز بلے باز ٹم ڈیوڈ نے وراٹ کوہلی کی کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے خلاف ناقابل شکست ۱۰۵/رنز کی اننگز کی جسمانی اور ذہنی چیلنجز پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لوگ اس بات کی اہمیت نہیں سمجھتے کہ کسی میچ کو فنش کرنے کے لیے کتنی فٹنس درکار ہوتی ہے۔ آر سی بی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں ڈیوڈ نے کہا کہ ''انہیں کھیلتے ہوئے دیکھنا ہم سب کے لیے خوشی کی بات ہے۔ ہمیں ۲/رپوائنٹس کی ضرورت تھی اور جس انداز میں انہوں نے ہدف کا تعاقب کیا، وہ شاندار تھا۔ وہاں کافی گرمی تھی اور وہ پورے میدان میں دوڑ رہے تھے، اس کے باوجود پوری اننگز کے دوران بیٹنگ کرتے رہے۔ لوگ اس بات کی اہمیت نہیں سمجھتے کہ کسی میچ کو ختم کرنے کے لیے کتنی فٹنس کی ضرورت ہوتی ہے۔'' آر سی بی کے مینٹر اور بیٹنگ کوچ دنیش کارتھک نے بھی ٹم ڈیوڈ کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم سب کو انہیں اس طرح کھیلتے دیکھنے کی عادت ہو گئی ہے۔ کبھی کبھی ہمیں یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ جو کرتے ہیں، وہ حقیقت میں کتنا خاص ہے۔ اس اننگز کے دوران انہیں خود پر مکمل بھروسہ تھا۔ انہوں نے جو شاٹس کھیلے، وہ بہت اعتماد سے بھرپور تھے، اور انہیں بالکل معلوم تھا کہ ٹیم کو جیت تک پہنچانے کے لیے انہیں کیا کرنا ہے۔''

تبو نے عمر، صنفی تعصب اور فلمی صنعت کے دباؤ پر کھل کر بات کی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی معروف اداکارہ تبو نے فلمی صنعت میں خواتین کے ساتھ ہونے والے رویوں، عمر سے متعلق سماجی دباؤ، اور اداکاروں سے وابستہ ''محفوظ جواب'' دینے کی روایت پر کھل کر بات کی ہے۔ یہ گفتگو ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ان کی حالیہ فلم ''بھوت بنگلہ'' باکس آفس پر مسلسل مضبوط کارکردگی دکھا رہی ہے۔ فلم میں ان کے ساتھ اکشے کمار، پریش راول، وامیکا گبی اور راجپال یادو بھی شامل ہیں، جبکہ اس کی ہدایت کاری پریہ درشن نے کی ہے۔ ہارپرز بازار انڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں تبو نے کہا کہ معاشرہ اکثر خواتین کی عمر کے بارے میں خود خواتین سے زیادہ پریشان دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''لوگ آپ سے زیادہ آپ کی عمر کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں، جیسے وہ آپ کو آئینہ دکھانا چاہتے ہوں۔'' اداکارہ نے اس خیال کو بھی چیلنج کیا کہ بڑھاپا اچانک آجاتا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026ء فائنل: میڈونا، شکیرا اور بی ٹی ایس کا ہاف ٹائم شو

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ کے فائنل کو تاریخ کا سب سے بڑا میوزیکل اور اسپورٹس ایونٹ بنانے کی تیاری شروع ہو گئی ہے۔ فیفا نے اعلان کیا ہے کہ پہلی مرتبہ ورلڈ کپ فائنل میں سپر باؤل طرز کا ہاف ٹائم شو منعقد کیا جائے گا، جس میں عالمی موسیقی کے بڑے نام ایک ہی اسٹیج پر جلوہ گر ہوں گے۔ اعلان کے مطابق، امریکی پاپ آئیکون میڈونا، کولمبین سپر اسٹار شکیرا اور جنوبی کوریا کے عالمی شہرت یافتہ کے پاپ گروپ بی ٹی ایس، ۱۹/جولائی ۲۰۲۶ء کو نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں فائنل کے دوران پرفارم کریں گے۔ یہ خصوصی شو **Coldplay** کے مرکزی گلوکار کرس مارٹن کی تخلیقی نگرانی میں تیار کیا جارہا ہے۔ اعلان ایک خصوصی ویڈیو کے ذریعے کیا گیا، جسے گلوبل سٹیزن کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جاری کیا گیا۔ ویڈیو میں کرس کے ساتھ مشہور کردار ایلمو، مس پگی، کرمٹ دی فراگ اور اینیمل بھی نظر آئے۔ مارٹن نے ویڈیو میں کہا کہ ''یہ شو صرف میرے بارے میں نہیں بلکہ ہم سب کے اتحاد کے بارے میں ہے۔'' فیفا کے مطابق، یہ ہاف ٹائم شو صرف تفریحی ایونٹ نہیں ہوگا بلکہ اس کے ذریعے فیفا اور گلوبل سٹیزن دنیا بھر کے محروم بچوں کی تعلیم کے لیے فنڈز جمع کریں گے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,